تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابندی کا اگر حسب ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھئے۔ اور اگر وہ خریداری جاری رکھنا نہ چاہے تو کو صریح اجازت دینا چاہئے ورنہ حسب معمول سابقہ کتب لغایت آخر وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے روانگی مزید اجازت کی اسکی ضرورت نہیں رہا نہ ایام خریداری ختم کیا جاتا رہیگا گویا ہمارا ایسے خریدار کی طرف وی پی بھیجنے کی باقاعدہ اجازت حاصل ہے لیکن جو خریدار صاحبان پہنچکر سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں اس قاعدہ سے مستثنے ہوں گے (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا میں قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کا نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیئے بڑی وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت اپنا رجسٹر نمبر کہ جو کہ اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ کیا اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۱۶ | لاہور یوم شنبہ ۲۱ اپریل ۱۹۰۶ء مطابق ۲۵ صفر ۱۳۲۴ ہجری موافق ۹ بیساکھ سمبت ۱۹۶۳ | جلد ۲۱

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان کا بجٹ:۔ آمدنی سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء تخمینا (۱۲۹۷۴۰۰۰۰) روپیہ خرچ (۱۲۸۳۴۰۰۰۰) بچت (۲۵۳۰۰۰۰) معافی ٹیکس (۲۲۰۰۰۰۰)۔ صوبجات متحدہ صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحدی میں دوامی پٹواری اور نمبردار گورنمنٹ ادا کریگی جس پر (۱۲۰۰۰۰۰) خرچ ہوگا۔ شمالی ہندوستان کے ممالک متوسط میں ڈسٹرکٹ لوکل فنڈ پر سے بار دور کئے گئے ضرور ریاست کے لئے روپیہ نہیں لیا جائیگا جس سے ڈسٹرکٹ بورڈوں کو (۶۰۰۰۰۰) کی بچت رہیگی۔ اصلاح پولیس کے لئے (۲۵۰۰۰۰۰) منظور ہوئے ہیں۔ یہ رقم علاوہ اس (۵۰۰۰۰۰) کے ہے جو پچھلے سال منظور ہوچکا ہے۔ ترقی زراعت کے لئے (۲۰۰۰۰۰۰) جو منظور ہوا تھا اس میں (۴۰۰۰۰۰) کی بیشی ہوئی ہے۔ ترقی تعلیم کے لئے (۲۵۰۰۰۰۰) قحط فنڈ (۱۰۰۰۰۰۰) توسیع ریلوے (۱۵۰۰۰۰۰۰) توسیع آبپاشی (۱۲۵۰۰۰۰۰) گورنمنٹ (۲۰۰۰۰۰۰) پونڈ ولایت اور (۳۵۰۰۰۰۰۰) روپیہ ہندوستان میں قرض لے گی۔

برطانیہ کا فوجی خرچ:۔ پارلیمنٹ میں ڈاکٹر [illegible] کے سوال کے جواب میں مسٹر ہالڈین وزیر جنگ نے بتایا کہ سلطنت متحدہ جرمنی فرانس روس اور آسٹریا میں فی کس فوجی خرچ حسب ذیل ہے۔

سلطنت متحدہ	۱۱ شلنگ	۲ پنس
جرمنی	۱۲ ،،	½ ،،
فرانس	۱۶ ،،	۶ ،،
روس	۵ ،،	۵ ،،
آسٹریا	۷ ،،	۳½ ،،

قومی خزانہ برطانیہ پر سنہ ۱۹۰۴ء میں (۲۹۵۹۵۶۵۱) پونڈ کا فوجی بار پڑا۔ سنہ ۱۹۰۵ء میں برٹش فوج کی تعداد (۲۰۳۱۳۴) تھی جو بمقابلہ سنہ ۱۸۹۶ء کی تعداد (۲۹۵۳۰) کے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ سلطنت متحدہ جنوبی افریقہ اور ہندوستان کی انگریزی فوج کی تعداد سنہ ۱۹۰۶ء میں علی الترتیب (۱۲۸۸۵۲) (۱۸۷۸۱) (۷۵۰۶۱) تھی۔

مذاق

تحصیلدار صاحب اور گرداور قانونگو کی ملاقات کے وقت حسب ذیل گفتگو ہوئی۔

تحصیلدار صاحب: "کل عید الضحیٰ کے روز ہمارا ملازم آپکے مکان پر گوشت لیگیا تھا۔ لیکن آپ وہاں موجود نہ تھے۔ اس لئے واپس لایا۔"

گرداور: "جناب نے اس قدر تکلیف کیوں فرمائی۔ غلام ہمیشہ حضور ہی کا گوشت کھایا کرتا ہے۔"

انسپکٹر مدارس نے ایک لڑکے سے عبارت پڑھوائی۔ عبارت میں لفظ قرمی تھا۔ لڑکے نے اسکو تشدید کے ساتھ قرّی پڑھا۔ انسپکٹر صاحب نے معنے پوچھے تو لڑکے نے نہایت متانت سے کہا کہ جناب قرّی لکوتی (قرّے) دکھنا کی بیوی کو کہتے ہیں۔

ایک شخص کو لڑائی میں جانا پڑا۔ خدا معلوم کب گیا اور کب آگیا۔ مگر جان سلامت بچی۔ جب گھر میں واپس آئے تو دوستوں وغیرہ نے آکر مبارکباد دی۔ آخر ایک دوست نے پوچھا کیوں صاحب کچھ جوانمردی بھی دکھائی یا یوں ہی چلے آئے۔ آپ نے فرمایا ہاں مجھے غصہ جو آیا تو ایک شخص کا پاؤں کاٹ لیا۔ دوست بولے ابی یہ کیا بہادری کی۔ اگر سر کاٹتے تو بہادری بھی تھی۔ آپ بولے۔ ابی سر تو پہلے ہی کسی نے کاٹ لیا تھا۔ (حکیم محمد عبدالرشید خان کھیان ضلع شاہپور)

ایک شخص (دوست سے) "جناب میرے گھر کے دروازہ پر ایک چاہ ہے۔ اس میں بوجہ مچھلیوں کے نہایت بدبو رہا کرتی ہے۔ کوئی ایسی تدبیر بتلائیے کہ جس سے اس بلا سے نجات ملے۔"

دوسرا شخص: "حضرت اس سے بہتر کوئی ترکیب نہیں کہ چند بگلا بیوں کو وہاں بٹھا دیجئے۔"

عجیب عجیب باتیں

بانس کا مینار:۔ جاپان میں روشنی کے مینار بانس کے بنائے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ انمیں موجوں کے مقابلہ کی قابلیت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ معمولی لکڑی کی طرح سڑتے بھی نہیں۔

شصت سالہ قید:۔ کیگ (انگلستان) میں جان گرگر نامی ایک شخص دوسروں کے شکارگاہ سے شکار چرانے کے جرم میں ۱۲۰ بار قید ہوچکا ہے۔ اس وقت اس کی عمر ۹۰ سال کی ہے جس میں سے ۵۰ سال اس نے قید خانہ میں بسر کئے ہیں۔

قدیم ترین تصویر:۔ اٹلی کی تحقیقات آثار قدیمہ کو کریٹ میں ایک تصویر ملی ہے جو حضرت عیسیٰ سے ۲½ ہزار سال پہلے کی ہے۔ اس تصویر کو یورپ کی قدیم ترین تصویر خیال کیا جاتا ہے۔

عجیب قانون:۔ انگلستان میں اب بھی بہت کچھ عجیب و غریب قوانین جاری ہیں۔ چیسٹر میں اگر جنازہ کو دیکھکر کوئی شخص اپنی ٹوپی نہ اتارے تو اسے پکڑ کر مجسٹریٹ کے سامنے لیجاتے ہیں اور اسے قید کر دیا جاتا ہے۔

سنگین تلے:۔ ایک شخص نے ولایت میں ایک عجیب مصالحہ ایجاد کیا ہے جسے وہ جوتوں کے تلوں پر لگا دیتا ہے۔ یہ تلے نہایت ملائم اور ایسے دیرپا ہوتے ہیں کہ ٹوٹنے کا نام ہی نہیں جانتے۔ کیسی ہی چکنی زمین ہو پھسلتے بھی نہیں۔

خیراتی تجویز:۔ جرمنی کے مقام ہیشمان میں ایک مالدار شخص نے یہ دیکھکر کہ لوگ چھانٹ کر خوبصورت لڑکیوں ہی سے شادی کرتے ہیں اور بدشکل اور معذور لڑکیاں رہجاتی ہیں یہ وصیت کی ہے کہ میری آمدنی میں سے کم از کم ۲۰ پونڈ سالانہ ہر اس شخص کو دیئے جائیں جو کسی بدشکل لڑکی سے شادی کرے۔ ۱۴ پونڈ کسی لنگڑی لولی اور ۱۰ پونڈ کسی چالیس سال سے زیادہ عمر والی عورت سے شادی کرنے والے کو۔ ٹرسٹیوں کو اختیار ہے کہ عورتوں کی حیثیت کے موافق ان رقموں میں کمی بیشی کردیں۔

حفظ صحت

(استفسار)

۴۹ - پھولا:- میری عورت کی آنکھ میں بہ سبب درد چشم کے پھٹنے کے بار بار پھولا جو ساٹھ برس سے پڑ گیا ہے - ایک دفعہ اکبر جے سنگھ لاہوری کی دکان سے ایک قسم کا مرہم لیکر آنکھ میں ڈالنا شروع کیا تھا جس سے پھولا بہت کچھ چھوٹا سا رہ گیا تھا بعد میں وہ دوا ختم ہو گئی - پھر وہ دوا دستیاب نہیں ہوئی کوئی صاحب مجرب نسخہ عنایت فرمائیں - (۳۱۰۱۲)

۵۰ - فساد خون:- جب موسم برسات شروع ہوتا ہے تو میرے جسم کے اس حصہ پر جو برہنہ رہتا ہے - تر ہو کر جگہ بہ جگہ خارش ہونے لگتی ہے - اور رنگت اس جگہ کی بہت سرخ پڑ جاتی ہے پھر خارش ہونے کے دو چار گھنٹہ بعد وہاں ایک چھنسی سفید رنگت کی نکلتی ہے جس سے سفید پانی نکلتا ہے - یہی حال تمام برسات رہتا ہے میری عمر کوئی ۲۵ سال کی ہے (۹۰۴۴۰)

۵۱ - درد سینہ:- میرے ایک دوست کی اہلیہ کو عرصہ پانچ سال سے درد کا دورہ ہوتا ہے اور وہ درد سینہ کے نیچے کوڑی کے مقام پر رہتا ہے - لیکن اثر اس کا پشت تک محسوس ہوتا ہے اور درد کی حالت میں تنفس اختلاج وغیرہ کی سخت تکلیف ہوتی ہے اور قے میں صفراوی مادہ نکلتا ہے ابتدا اس عارضہ کی عرصہ پانچ سال ہوئی گردہ کا پیدا ہونے کے ایک ڈیڑھ ماہ بعد یہ درد شروع ہوا چند روز تک ڈاکٹروں وغیرہ کے علاج سے موقوف ہو گیا پھر تقریباً تین برس بعد درد ہوا - حسب سابق معالجہ سے جاتا رہا اس کے ایک سال بعد پھر ہوا اب یہ کیفیت ہے کہ دوسرے تیسرے چند روز دورہ ہوتا ہے

علاج

۱۱۷ - خارش منی:- سبب صعود بخارات ردیہ مرطوبہ علاج:- اطریفل کشنیزی صبح کو ایک تولہ نوش کریں اور ہو سکے تو شام کو ایک تولہ دھنیاں چبا کر عرق اسگند کا کھالیں - دواے تقویت دماغ صندل گلاب دکا فور روغن گل سب کو مخلوط کر کے سونگھیں سر پر روغن بادام ناک کو چرب رکھیں - اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو شقیقہ دماغ کے بعد نوشادر کو عرق میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں -

۴۸ - بدن پر دو دو ٹرے پڑ جانے ریح سبب سعاشت ۔۔۔ مسہل سے بھی خون لیکر چوب چینی عمدہ عرق منڈی میں بظرف تلعید زیر جوش دیں جب نصف رہ جائے تب مصری ملا کر نیم گرم نوش کریں -

۴۹ - درد پسلی کا نام ذات الجنب ہے علاج تخم خطمی ۲ ماشہ تخم خبازی ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ گل بنفشہ ۔۔۔ کاسنی ۷ ماشہ رسوت زرد ۔۔۔ عرق ۔۔۔ میں بھگو کر چھان کر شہد ۹ ماشہ ملا کر پلائیں [illegible]

گمنام و نشان عزیز

مسمی محفوظ علی ولد حاتم علی قوم شیخ سکنہ موضع بنگانوں ڈاکخانہ هردلی ضلع لکھنؤ حلیہ گندم رنگ گول چہرہ - پیوستہ ابرو - بلند قامت - آنکھیں بڑی سیاہ جن میں ڈورے سرخی مائل پڑے ہیں - پیشانی پر بائیں جانب قریب کنپٹی ایک نشان پیدائشی بصورت الف ہے بائیں کان کی لو چھدی ہوئی سر کے بال کترے مونچھیں چھوٹی - ڈاڑھی منڈی ہوئی - عمر ۲۲ سال تاریخ ۱۲ اگست ۱۹۰۲ء سے لاپتہ ہے - اس کا ایک خط مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۰۲ء بمبئی سے آیا تھا کہ میں کشمیر کے ایک رئیس کے ساتھ جو سیاحی کرتے ہیں ہمراہ آیا ہوں - پھر ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء کا ایک خط آیا کہ ہم بمبئی سے مدراس جاتے ہیں - اس کے بعد کچھ حال معلوم نہیں ہوا - والدین سخت پریشان اور نیم جان ہیں کوئی صاحب اس کے مقام قیام بذریعہ اخبار ہذا مطلع کریں - خدا ثواب عظیم دیگا - شکریہ ادا کیا جاویگا - (خریدار ۲۳۲۴۱)

عام

سوال

۴۷ - دیوان وطن:- یہ دیوان کس کا ہے اور کس مطبع میں چھپا ہے - کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتا ہے پیسہ اخبار میں چند غزلیں اس کی دیکھی ہیں - اردو کا درکار ہے - کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار مطلع کریں - (خریدار ۲۹۵۶۴)

۴۸ - دائمی یوگنڈا:- ایک ولایتی حبشی کے ذریعہ معلوم ہوا کہ یوگنڈا جانے والوں کو حکومت کرایہ کے علاوہ انعام اور وہاں پہنچنے پر مفت زمین اور معافی بھی عطا کیجاتی ہے - کوئی مہربان قوم رفاہ عام کے لحاظ سے پیسہ اخبار کے ذریعہ سے اس کی مفصل کیفیت بتائے اگر عذر نہیں اور نیز یہ بھی تحریر فرمائیں کہ اگر کوئی شخص وہاں جانا چاہے تو کس طرح جا سکتا ہے - ہندوستان میں کوئی آفس یا ایجنٹ رہتا ہے یا نہیں - اگر ہے تو کہاں ہے -

جواب

۲۴ - سجادہ نشین بغداد:- بغداد میں فی الحال سجادہ نشین جناب عمدۃ الواصلین زبدۃ العارفین وحید آوان فرید زمن عصر علامہ زماں پیر سید عبدالرحمن صاحب آفندی نقیب بغداد شریف ہیں - صاحب متشرع و پرہیزگار اور صاحب علم ہیں - آپ بہت سے اہل عرب اہل ہند و اہل عراق و اہل خراسان و ترکستان و روم مرید ہیں -

۳۸ - پھوڑے کا علاج:- اگر کوئی کالی جگہ جس میں ۔۔۔ کے علاوہ ۔۔۔ اس کا مجرب نسخہ یہ ہے کہ بہشتی جلد ۲ جلد انگلی سے پہلے پینے کا تمباکو ایک سیر پانی میں پانچ چٹانک گھول کر جلتی ہوئی آگ پر ۔۔۔ [illegible]

شعر و سخن

عورتوں کی تعلیم پر ایک مسدس

وہی قوم تھا جس کا دنیا میں شہرہ | وہی قوم جو ۔۔۔ زمانہ سب جس کا
وہی قوم مشہور تھی جس سے دنیا | وہی قوم پڑھتے تھے سب ۔۔۔
وہی قوم تھے مرد و زن جس کے لائق
وہی قوم تھی جو کہ دنیا میں فائق

وہی قوم تھی جس کی دنیا میں عزت | وہی قوم تھی جس کی دنیا میں شہرت
وہی قوم تھی جس کی دنیا میں عظمت | وہی قوم تھی جس کی دنیا میں صنعت
وہی قوم تھا جس کا شہرہ جہاں میں
وہی قوم تھا جس کا رتبہ جہاں میں

وہی قوم سقراط بھی جس میں ہوا تھا | وہی قوم افلاطون جس میں ہوا تھا
وہی قوم بزرجمہر جس میں ہوا تھا | وہی قوم نقال جس میں ہوا تھا
وہی قوم تھی فلسفہ کی جو عاشق
وہی قوم تھی ہندسہ کی جو عاشق

وہی قوم تھا جس کا اقبال یاور | وہی قوم تھا جس کا احسان سب پر
وہی قوم یاور تھا جس کا مقدر | وہی قوم تھا جس میں ہر ایک جوہر
وہی قوم شائق جو تھی علم و فن کی
وہی قوم عاشق جو تھی علم و فن کی

وہی قوم جس میں تھے سعدی جامی | وہی قوم جس میں تھے ۔۔۔ نظامی
وہی قوم تھے جس میں لوگ نامی | وہی قوم ۔۔۔ تھا جس کا حامی
وہی قوم غزنی کی تھی جو حاکم
وہی قوم تھی قرطبہ کی جو حاکم

وہی قوم تھے جس میں فردوسی طوسی | وہی قوم جس میں ہوا تھا ظہوری
وہی قوم تھی جس میں اہلی و عرفی | ابو الفضل اور رودکی و نظیری
وہی قوم تھا جس میں خاقانی جیسا
وہی قوم تھا جس میں تھا انوری جیسا

وہی جس میں شیخ ابو علی تھے | وہی جس میں تھے مولوی معنوی بھی
مہندس بھی تھے جس میں طوسی بھی | نجومی بھی تھے جس میں منطقی بھی
وہی جانتے تھے جو کیمسٹری کو
نجوم و جغرافیہ اور شاعری کو

وہی جس میں پیدا ہوا تھا غزالی | وہی جس میں پیدا ہوا تھا ہلالی
وہی جس کا رتبہ تھا دنیا میں عالی | وہی جس کی ۔۔۔ تھی دنیا میں ۔۔۔
فتوحات کی جس کی کچھ حد نہیں ہے
کسی سے بھی جس کو کوئی کد نہیں ہے

وہی سب قوموں میں ممتاز تھے جو | وہی سربلند اور سرفراز تھے جو
وہی اور قوموں کو دمساز تھے جو | وہی سارے عالم کے ہمراز تھے جو
وہی جو کہ تھی ماہر راز فطرت
وہی جو کہ تھی عامل ملک حکمت

وہی قوم جس کے جہاں میں تھے | وہی قوم جس کے ۔۔۔ روشن
وہی قوم جس کے تھے روزن | وہی جس کی سب میں تھی ۔۔۔ روشن
وہی علم تھا جس کے گھر گھر دکاں میں
وہی نام اور تھی جو سب ۔۔۔ میں

(باقی آئندہ)

پیسہ اخبار کلب

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت:۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ آجکل پیسہ اخبار کی اشاعت بالاوسط ایک سو پرچہ روزانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔ بہت سے حضرات جنکے پاس پیسہ اخبار کے نمونے پہنچے ہیں وہ خریداری کی درخواستیں بھیج رہے ہیں بعض اصحاب سے معلوم ہوتا ہے ایسے ایسے لوگوں کے نام نمونے بھجوائے ہیں جن سے انہوں نے زبانی یا بذریعہ خطوط کہدیا ہے کہ وہ ضرور پیسہ اخبار کی خریداری منظور کریں چنانچہ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ انہوں نے جن لوگوں کے نام نمونے بھجوائے ہیں ان سب کو خریداری کی تاکید کردی ہے۔ امید ہے کہ دیگر حضرات بھی کہ جنہوں نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کو نمونے بھجوائے ہیں۔ اور وہ امید کرتے ہیں کہ انکی سفارش پر وہ پیسہ اخبار کو ضرور منگا لیں گے۔ مہربانی کرکے انہیں ضرور تاکید کردیں۔

ہزار صفحہ اور سولہ سو صفحہ:۔ بہت سے خطوط پیسہ اخبار کی خریداری پر ہزار صفحہ اور سولہ سو صفحہ کی انعامی کتابیں حاصل کرنے کے متعلق آرہے ہیں مفت ہزار صفحہ اور سولہ سو صفحہ بلا زائد قیمت پیسہ اخبار پر یکسولہ سو صفحہ پیسہ اخبار کے نئے اور پرانے خریدار کو پیسہ اخبار کی قیمت پیشگی ادا کرنے پر تقسیم کیے جاتے ہیں بشرطیکہ صرف پیشگی قیمت ادا کرنے کی ہے ایسی مفید اور عمدہ کتابیں کے ہزار اور سولہ سو صفحہ مفت ہندوستان بھر میں بے نظیر لٹریچر ہے۔

بنک سے قرضہ:۔ محمد ظفر بیگ ہانسی۔ بنک قرضہ دینے کیلئے ضمانت معتبر مانگتے ہیں بحاضر ضامنی کی صورت میں دو معتبر شخص ضمانت دیں۔ جائیداد رہن کرنے کی صورت میں رجسٹری کرا دینے کو معتبر سمجھا جاتا ہے بلا ضمانت صرف نہایت معتبر لوگوں کو بنک پرو نوٹ پر بھی قرضہ دیدیتے ہیں۔ اراضی کی ضمانت کم لیتے ہیں مکانات سکنی بڑے بڑے شہروں میں سب سے معتبر جانی جاتی ہے۔

ٹیلیگراف گائیڈ:۔ درشنی رام۔ کانپور۔ جس طرح ڈاکخانہ کا گائیڈ بنام پوسٹل گائیڈ صیغہ ڈاکخانہ جات ہند شائع کرتا ہے۔ ویسا ہی تار گھروں کا گائیڈ بنام ٹیلیگراف گائیڈ صیغہ ٹیلیگراف ہند شائع کرتا ہے۔ اسمیں تار گھروں کے متعلق تمام قواعد اور تار گھروں کی فہرست معہ اخبارات وغیرہ کی تار برقی ناموں کے خلاصہ کے درج ہوتے ہیں۔ اگو اپریل ۱۹۱۳ء کی جلد ساڑھے پانچ سو صفحہ کی کتاب ہے مگر صرف چار آنہ کو ملسکتی ہے۔

آسٹریلیا میں ہندوستانی ۔ ددیوی چند ازیاسہ تحصیل بہرہ ہشک ہیں یہ سنا ہے کہ آئندہ ہندوستان سے آسٹریلیا جانے والوں کے لیے کسیقدر راستہ کھل گیا ہے یا کھلنے والا ہے۔ گو ابھی صحیح کیفیت ابھی معلوم نہیں ماہ گذشتہ میں مجھے ملا میرزا خاں صاحب نے لاہور میں بتلایا تھا کہ آسٹریلیا میں داخل ہونے والوں کے قواعد میں کچھ ترمیم ہوگئی ہے۔ اور مسٹر عبدالحق نو مسلم آسٹریلیا سے ہندوستان میں آئے تھے۔ اور انکی کمیٹی نے اسبارہ میں بڑی کوشش کی ہے۔

کیا کتان چاند سے پھٹ جاتی ہے:۔ غلام حسین صاحب خریدار پیسہ اخبار ۳۰۹۲۱۔ یہ رکچپ بسیطے ہیں اگر کوئی صاحب نہیں خود دیکھتے ہیں تو مطلع فرمائیں وہ لکھتے ہیں ؎

گر کتاں اوس سے پھٹا اس جگہ ہو چاک چاک
ماہ تاباں اور ہے رخسار جاناں اور ہے

شعر مذکورہ بالا میں یہ خیال صرف شاعرانہ ہے یا درحقیقت اس کی کچھ اصلیت ہے۔ کیا سچ مچ کتان چاندنی میں پھٹ جاتی ہے۔ اگر پھٹ جاتی ہے تو کیا کسی صاحب کا ذاتی تجربہ ہے اور اگر نہیں تو یہ بات کیونکر مشہور ہوئی نیز پارچہ کتان خاکسار کو مطلوب ہے خواہ چاندنی میں پھٹے یا نہ پھٹے جسپر کتان کا اطلاق کیا جاتا ہو اور جو درحقیقت کتان ہی سمجھا جاتا ہے۔

اردو حروف ہجا:۔ منگت رام نائب مدرس کھیوڑہ ضلع [illegible] لکھتے ہیں:۔

اردو حروف کے ہجے کرنے کا مروجہ طریق درست نہیں ہے لہذا بخدمت جملہ ہیڈ ماسٹران صاحب گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل طریق پر ہجے سکھلایا کریں۔ تمام حروف بمعہ حرکت آواز بہ آسانی

اَ	الف زبر	آ ے
اِ	الف زیر	اِ ی
اُ	الف پیش	اُ و
بَ	بے زبر	بے
بِ	بے زیر	بی
بُ	بے پیش	بُو وغیرہ

اگر کسی صاحب کو اعتراض ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار جواب سے مطلع فرمائیں۔

سینٹ یونیورسٹی:۔ عزیز الدین صاحب ۱۳۲۵۹ حیدر آباد دکن سے لکھتے ہیں کہ لاہور میڈیکل کالج کے سندیافتہ شخص کی کسی واجبی درخواست کو جو بالکل حق بجانب ہے پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرار صاحب نے بلا اظہار وجہ نامنظور کر دی ہے پھر اسکا اپیل کسکے پاس کیا جاوے؟ اسکا اپیل پنجاب یونیورسٹی کے سینٹ کے پاس ہو سکتا ہے۔

انوار الاسلام:۔ خریدار ۳۴۵۴۵ افسوس ہے کہ مولوی کریم بخش صاحب مالک و ایڈیٹر انوار الاسلام کا انتقال ہو چکا ہے۔ تاہم آپ انکے دفتر میں لکھیں اگر آپکی قیمت وصول ہے تو وہ رسالہ جاری کر دینگے مرحوم کے بعد رسالہ اور انکا کاروبار جاری رکھنے کا انتظام کیا جائیگا۔

کیروسین تیل:۔ گنپشی لال خریدار ۳۰۱۲

اسی کروشی کا تیل یا بمبئی۔ اس کو لیٹ کہتے ہیں غالباً گماس لیٹ انگریزی الفاظ کیس لیٹ کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ یہ امریکہ اور روس میں اور اب کسیقدر ہندوستان میں بھی زمین سے نکلتا ہے۔ اسکی تفصیل افعال و خواص اور طبیعت انگریزی کی طبی کتابوں میں درج ہونگے۔ ہندوستان میں بعض لوگ حیوانات کے سڑے ہوئے زخموں پر کہ جنمیں کیڑے پڑگئے ہوں ڈالتے ہیں اور زخم کے کیڑے فوراً اس سے مر جاتے ہیں۔ جن لوہے وغیرہ کی مشینوں کے پرزوں کی چکنا ہٹ کی صفائی کرنی منظور ہوتی ہے ان پر مٹی کا تیل ڈالکر صاف کرتے ہیں۔ یہ میل خوب کاٹ دیتا ہے۔ کپڑے پر ڈال کر کچھ دیر بعد دھولو تو اس کا میل کٹ جاتا ہے۔

عذر سہو و نسیان:۔ زکی جاہ از حسن پچیدرہ حضرت سلامت وہ فحش لطیفہ خلاف تہذیب تھا۔ افسوس ہے کہ کبھی پیسہ اخبار میں ایسا پیش آجاتا ہے کہ کوئی خبر یا لطیفہ دوبارہ چھپ گیا ہے۔ مگر یہ عرف النسیان کا تقاضا ہے۔ جو بڑے بڑے انگریزی اخبارات میں بھی آجاتا ہے۔ اپنی طرف سے بہت احتیاط کیجاتی ہے۔

خلاف تہذیب لطائف:۔ خریدار ۴۴۹۰۰ آپکا کالی اور نعمت اللہ لطیفہ یا دیگر جن حضرات کے لطیفے وصول ہوتے ہیں سوائے پھینک دینے کے انکا اور کچھ چارہ نہیں ہوسکتا۔ نہ صرف شائع نہ کرنے چاہیئے کی جا نقش بلکہ اخلاقاً بھی یہ فعل مکروہ ہے۔

خیراتی سرمایہ سے تجارت:۔ میرزا وسیع چٹنہ آپکا خط بغور سے پڑھا۔ مرضی پایا۔ لیکن جو تجویز آپ اسمیں پیش کرتے ہیں میں اسپر کاربند نہیں ہوسکتا کیونکہ اگر آپکے بیٹے تمام ناظرین پیسہ اخبار سے چار چار آنے بیجے جائیں تو سیکڑوں اور مستحق پیدا ہو جائیں گے جو ایسی ہی درخواستیں کرینگے۔ تو پھر کس کس کی میں سفارش کرونگا اور کس کس کو لوگ دینگے۔ علاوہ ازیں اس قسم کے تجارتی سرمایہ بہم پہنچانے کے لیے خیراتی اپیل کرنا اصولاً بھی درست نہیں۔ آپ کسی کم سرمایہ سے تجارت شروع کیجئے محنت اور کوشش میں خدا برکت دیتا ہے۔

نوآبادی کی شاخ شاہدرہ:۔ شیخ فضل الدین صاحب مالک کارخانہ کاتن فکٹری دریافت کرتے ہیں کہ "جو جدید لین ریلوے شاہدرہ سے نکلکر شرقپور۔ منٹگمری سمندری سے ہوکر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جائیگی اسکے اسٹیشن کس کس جگہ تجویز ہوئے اور تنہا نہ کمالیہ سے کس طرف کتنے فاصلے سے گذرے گی جو صاحب واقف ہوں اطلاع دیں۔

علم روحانی:۔ لکھی سنگھ ولد ٹھاکر سنگھ قریہ ویرسنده سے لکھتے ہیں کہ مجھے علم روحانی سیکھنے کا بہت شوق ہے معلوم نہیں انکا مطلب تعرف سے ہے یا عملیات قدیم سے یا عمل کے مسمریزم

حفظ صحت

(استفسار)

۴۹ - پھولا: - میری عورت کی آنکھ میں بہ سبب درد چشم کے چنے کے برابر پھولا جو سات برس سے پڑ گیا ہے - ایک دفعہ ڈاکٹر جے سنگھ لاہور کی دوکان سے ایک قسم کا مرہم لیکر آنکھ میں ڈالنا شروع کیا تھا جس سے پھولا بہت کچھ چھوٹا سا رہ گیا تھا بعد میں دوا ختم ہو گئی - پھر وہ دوا دستیاب نہیں ہوئی کوئی صاحب مجرب نسخہ عنایت فرمائیں - (ع ۳۱۰۱۲)

۵۰ - فساد خون: - جب موسم برسات شروع ہوتا ہے تو میرے جسم کے اس حصہ پر جو برہنہ رہتا ہے خارش ہو کر جگہ بجگہ سوزش ہونے لگتی ہے - اور رنگت اس جگہ کی بہت سرخ پڑ جاتی ہے پھر خارش ہونے کے دو چار گھنٹہ بعد وہاں ایک چھوٹی سی سفید رنگت کی پھنسی نکلتی ہے جس سے پانی نکلتا ہے - یہی حال تمام برسات رہتا ہے میری عمر کوئی ۲۵ سال کی ہے - (م ۹۰۴۵)

۵۱ - درد سینہ: - میرے ایک دوست کی اہلیہ کو عرصہ پانچ سال سے درد کا دورہ ہوتا ہے اور وہ درد سینہ کے ہڈی کے مقام پر ہوتا ہے - لیکن اثر اس کا پشت تک محسوس ہوتا ہے اور درد کی حالت میں متعدد اشلاء وغیرہ کی سخت تکلیف ہوتی ہے اور قے میں صفراوی مادہ نکلتا ہے - ابتدا اس عارضہ کی یہ وجہ بتلائی جاتی ہے کہ لڑکا پیدا ہونے کے ایک ڈیڑھ ماہ بعد یہ درد شروع ہوا - چند روز تک ڈاکٹروں وغیرہ کے علاج سے موقوف ہو گیا پھر تقریباً تین برس بعد درد ہوا - اور حسب سابق معالجہ سے جاتا رہا - اس کے ایک سال بعد پھر ہوا - اب یہ کیفیت ہے کہ دوسرے تیسرے مہینے دورہ ہوتا ہے

علاج

۱۱۷ - خارش بینی: - سبب صعود بخارات فاسدہ بدماغ - علاج: - اطریفل کشنیزی ہر صبح کو ایک تولہ نوش کریں اور سونے کے وقت شب کو ایک تولہ دھنیاں بھگو کر عرق اس کا نکال کر پئیں - برائے تقویت دماغ صندل گلاب وکافور - روغن گل سب کو مخلوط کر کے سونگھیں - بعد تنقیہ روغن بادام سے ناک کو چرب رکھیں - اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو تنقیہ دماغ کے بعد نوشادر کو رگڑ کر پانی میں حل کر کے ناک میں لگا دیں -

۴۸ - بدن پر دو دو ڈھائی ڈھائی [illegible] پڑ جانے کا علاج: - سنبھالو کا تازہ رس [illegible] کا خون لیکر چوب چینی عمدہ عرق [illegible] میں بظرف تلعی دار جوش دیں - جب نصف رہ جائے تب مصری ملا کر بقدر مناسب نوش کریں -

۴۹ - درد پسلی: - اسکا نام ذات الجنب ہے - علاج تخم خطمی [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ عناب ۵ دانہ سپستاں [illegible] دانہ [illegible] خشک [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ رسوت [illegible] عرق [illegible] میں بھگو کر [illegible] شہد [illegible] ماشہ [illegible] ڈال کر پلائیں - مجرب ہے

گمنام ونشان عزیز

مسمی محفوظ علی ولد حاتم علی قوم شیخ ساکن موضع بھنگا نواں ڈاک خانہ ہرولی ضلع لکھنؤ - حلیہ - گندم گوں گول چہرہ - پیوستہ ابرو - بلند قامت - آنکھیں بڑی سیاہ جن میں ڈورے سرخی مائل پڑے ہیں - پیشانی پر بائیں جانب قریب کنپٹی ایک نشان پیدائشی بصورت شوشہ الف ہے - بائیں کان کی لو چھدی ہوئی - سر کے بال کترے ہوئے مونچھیں چھوٹی - ڈاڑھی منڈی ہوئی - عمر ۲۳ سال تاریخ ۱۲ - اگست ۱۹۰۲ء سے لاپتہ ہے - اس کا ایک خط سورخہ ۲۲ - اگست ۱۹۰۲ء بمبئی سے آیا تھا کہ میں کشمیر کے ایک رئیس کے ساتھ جو سیاحی کرتے ہیں یہاں آیا ہوں پھر ۲۴ - اگست ۱۹۰۲ء کا ایک خط آیا کہ ہم بمبئی سے مدراس جاتے ہیں - اس کے بعد کچھ حال معلوم نہیں ہوا - والدین سخت پریشان اور نیم جان ہیں کوئی صاحب اس کے مقام قیام بذریعہ اخبار ہذا مطلع کریں - خدا ثواب عظیم دیگا -

شکر پیادہ کیا جاویگا - (خریدار ۲۲۴۱۸)

عام

سوال

۴۷ - دیوان وطن: - یہ دیوان کس کا ہے اور کس مطبع میں چھپا ہے - کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتا ہے - ناگری میں چند غزلیں اس کی دیکھی ہیں - اردو کا درکار ہے - کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار مطلع کریں - (خریدار ۲۹۵۶۴)

۴۸ - دانگی یوگنڈا: - ایک ولایتی چٹھی کے ذریعہ معلوم ہوا کہ یوگنڈا جانے والوں کو علاوہ کرایہ کے مفت زمین اور وہاں پہنچنے پر مفت زمین اور معافی بھی عطا کیجاتی ہے - کوئی بہی خواہ قوم براہ عام کے لحاظ سے پیسہ اخبار کے ذریعہ سے اس کی مفصل کیفیت سے آگاہ فرمائیں اور نیز یہ بھی تحریر فرمائیں کہ اگر کوئی شخص وہاں جانا چاہے تو کس طرح جا سکتا ہے - ہندوستان میں کوئی آفس یا ایجنٹ وغیرہ ہے یا نہیں - اگر ہے تو کہاں ہے -

جواب

۳۰ - سجادہ نشین بغداد: - بغداد میں فی الحال سجادہ نشین جناب عمدۃ الواصلین زبدۃ العارفین وحید آوان فرید زمن عصر علامہ زمان پیر سید عبد الرحمن صاحب آفندی نقیب بغداد شریف بہت صاحب متشرع دو پیر کامل اور صاحب علم ہیں - آپ بہت سے اہل عرب اہل ہند و اہل عراق و اہل افغانستان و ترکستان و روم مرید ہیں -

۴ - [illegible] کا علاج: - اگر کسی کو [illegible] کسی گرم شے کے کھانے [illegible] سے [illegible] ہو تو اسکا مجرب نسخہ یہ ہے کہ بہت جلد آرام ہو جاتا ہے - [illegible] سے پہلے پینے کا تمباکو ایک سیر پانی میں پانچ چھٹانک [illegible] ملتی ہوئی [illegible] ڈال کر [illegible]

شعر وسخن

عورتوں کی تعلیم پر ایک مسدس

وہی قوم تھا جس کا دنیا میں شہرا   وہی قوم [illegible] تھا سب میں [illegible]
وہی قوم مشہور تھی جس سے دنیا   وہی قوم پڑھتے تھے سب [illegible]
وہی قوم تھے مرد و زن جسکو لائق
وہی قوم تھی جو کہ دنیا میں فائق

وہی قوم تھی جسکی دنیا میں عزت   وہی قوم تھا جسکی دنیا میں شہرت
وہی قوم تھی جسکی دنیا میں عظمت   وہی قوم تھی جسکی دنیا میں صنعت
وہی قوم تھا جس کا شہرہ جہاں میں
وہی قوم تھا جس کا رتبہ جہاں میں

وہی قوم سقراط تھی جس میں ہوا تھا   وہی قوم ادریسی جس میں ہوا تھا
وہی قوم بقراط تھی جس میں ہوا تھا   وہی قوم افلاطوں جس میں ہوا تھا
وہی قوم تھی فلسفہ کی جو عاشق
وہی قوم تھی ہندسہ کی جو عاشق

وہی قوم تھا جس کا اقبال یاور   وہی قوم تھا جسکا احسان سب پر
وہی قوم یاور تھا جس کا مقدر   وہی قوم تھا جس میں ہر ایک جوہر
وہی قوم شائق جو تھی علم و فن کی
وہی قوم عاشق جو تھی علم و فن کی

وہی قوم جس میں تھے سعدی جامی   وہی قوم جس میں [illegible]
وہی قوم تھے جس میں سب گرامی   وہی قوم [illegible] تھا جسکا حامی
وہی قوم غزنا طہ کی تھی جو حاکم
وہی قوم تھی قرطبہ کی جو حاکم

وہی قوم تھے جس میں فردوسی طوسی   وہی قوم جس میں ہوا تھا [illegible]
وہی قوم تھی جس میں اہلی و عرفی   ابو الفضل و رودکی و نظیری
وہی قوم تھا جس میں تھا قاآنی جیسا
وہی قوم تھا جس میں تھا آنی جیسا

وہی جس میں شیخی تھی اور ابن عربی   وہی جس میں تھے مولوی معنوی بھی
مہندس بھی تھے جس میں فلسفی بھی   نجومی بھی تھے جس میں منطقی بھی
وہی جانتے تھے جو کیمسٹری کو
نجوم اور جفر بیت اور شاعری کو

وہی جس میں پیدا ہوا تھا غزالی   وہی جس میں پیدا ہوا تھا بلالی
وہی جسکا رتبہ تھا دنیا میں عالی   وہی جس کی عظمت تھی دنیا میں عالی
فتوحات کی جسکی کچھ حد نہیں ہے
کسی سے بھی جسکو کوئی کد نہیں ہے

وہی مرد تھے جس میں ممتاز سے جو   وہی سر بلند اور سرفراز تھے جو
وہی اور قوموں کو دمساز تھے جو   وہی سارے عالم کے ہمراز بھی جو
وہی جو کہ تھی ماہر راز فطرت
وہی جو کہ تھی عامل ملک حکمت

وہی قوم جس کے گھر کا روشن تھے   وہی قوم جسکے ذکی ذہن و روشن تھے
وہی قوم جسکے تو ہی روشن تھے   وہی جسکو سب کہتے عالی [illegible]
وہی علم تھا جس کے خورد و کلاں میں
وہی نام اور شہرت جو سب جہاں میں

(باقی آئندہ)

پیسہ اخبار کلب

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت:- نہایت خوشی کی بات ہے کہ آجکل پیسہ اخبار کی اشاعت بالا وسط ایک سو پرچہ روزانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔ بہت سے حضرات جنکے پاس پیسہ اخبار کے نمونے پہنچے ہیں وہ خریداری کی درخواستیں بھیج رہے ہیں۔ بعض اصحاب سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کے نام نمونے بھجوائے ہیں جن سے انہوں نے زبانی یا بذریعہ خطوط کہا ہے کہ وہ ضرور پیسہ اخبار کی خریداری منظور کریں۔ بمبئی سے ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ انہوں نے جن لوگوں کے نام نمونے بھجوائے ہیں اُن سب کو خریداری کی تاکید کر دی ہے۔ امید ہے کہ دیگر حضرات بھی کہ جنہوں نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کو نمونے بھجوائے ہیں۔ اور وہ امید کرتے ہیں کہ اُنکی سفارش پر وہ پیسہ اخبار کو ضرور منگا لیں گے۔ مہربانی کر کے انہیں ضرور تاکید کر دیں۔

ہزار صفحہ اور سولہ سو صفحہ:- سینکڑوں خطوط پیسہ اخبار کی خریداری پر ہزار صفحہ اور سولہ سو صفحہ کی انعامی کتابیں حاصل کرنے کے متعلق آ رہے ہیں۔ مفت ہزار صفحہ اور سولہ سو صفحہ سے زائد قیمت پیسہ اخبار پر یکمشت سولہ سو صفحہ پیسہ اخبار کے ہر ایک نئے اور پرانے خریدار کو پیسہ اخبار کی قیمت پیشگی ادا کرنے پر نذر کیے جاتے ہیں بشرطیکہ صرف پیشگی قیمت ادا کرنی کی ہے۔ ایسی مفید اور عمدہ کتابوں کے ہزار اور سولہ سو صفحہ مفت ہندوستان بھر میں بے نظیر اٹھ پرائز ہے۔

بنک سے قرضہ:- محمد ظفر بیگ ہانسی۔ بنک قرضہ دینے کیلئے ضمانت معتبر مانگتے ہیں حاضر ضامنی کی صورت میں دو معتبر شخص ضمانت دیں۔ جائیداد گرو کرنے کی صورت میں رجسٹری کرا دینے کو معتبر سمجھا جاتا ہے۔ بلا ضمانت صرف نہایت معتبر لوگوں کو بنک پرو نوٹ پر بھی قرضہ دیدیتے ہیں۔ اراضی کی ضمانت کم لیتے ہیں مکانات سکنی بڑے بڑے شہروں میں سب سے معتبر جانی جاتی ہے۔

ٹیلیگراف گائیڈ:- درستی رام کانپور۔ جس طرح انگلستان کا گائیڈ بنام پوسٹل گائیڈ صیغہ ڈاک خانہ جات ہند شائع کرتا ہے۔ ویسا ہی تار گھروں کا گائیڈ بنام ٹیلیگراف گائیڈ صیغہ ٹیلیگراف ہند شائع کرتا ہے۔ اس میں تار گھروں کے متعلق تمام قواعد اور تار گھروں کی فہرست معہ اخبارات وغیرہ کی تاریخی تاموں کے خلاصہ کے درج ہوتے ہیں گو اپریل سنہ ۱۹۱۰ء کی جلد ساڑھے پانچسو صفحہ کی کتاب ہے مگر صرف چار آنہ کو مل سکتی ہے۔

آسٹریلیا میں ہندوستانی داروی جیند از یاسلہ تحصیل پہرور ایشک نہ ہی سنا ہے کہ آئندہ ہندوستان سے آسٹریلیا جانے والوں کے لئے کسقدر راستہ کھل گیا ہے یا کھلنے والا ہے گو ہمیں صحیح کیفیت ابھی معلوم نہیں ماہ گذشتہ میں ہمیں ملا میرزا خاں صاحب نے لاہور میں بتلایا تھا کہ آسٹریلیا میں داخل ہونے والوں کے قواعد میں کچھ ترمیم ہوگئی ہے اور مسٹر عبدالحق نو مسلم آسٹریلیا سے ہندوستان میں آئے تھے اور اُنکی کمیٹی نے اسبارہ میں بڑی کوشش کی ہے۔

کیا کتان چاند سے پھٹ جاتی ہے:- غلام حسین صاحب خریدار پیسہ اخبار ۲۹۲۱ -- یہ رخ چھپ سکتے ہیں اگر کوئی صاحب انہیں مذ دیکھنے ہیں تو مطلع فرمائیں وہ لکھتے ہیں ؎

کرتاں اوس سے پھٹے اس جگر ہو چاک چاک
ماہ تاباں اور ہے رخسار جاناں اور ہے

شعر مذکورہ بالا میں یہ خیال صرف شاعرانہ ہے یا درحقیقت اس کی کچھ اصلیت ہے۔ کیا سچ کتان چاندنی میں پھٹ جاتی ہے۔ اگر پھٹ جاتی ہے تو کیا کسی صاحب کا ذاتی تجربہ ہے اور اگر نہیں تو یہ بات کیونکر مشہور ہو گئی نیز پارچہ کتان خاکسار کو مطلوب ہے خواہ چاندنی میں پھٹے یا نہ پھٹے جس کتان کا اطلاق کیا جاتا ہے اور جو درحقیقت کتان ہو بھیج جانا چاہیے۔

اردو حروف ہجا:- منگت رام نائب مدرس تحصیل نرنال لکھتے ہیں:-

اردو حروف کے ہجے کرنیکا مروجہ طریق درست نہیں ہے لہٰذا بخدمت جملہ ہیڈ ماسٹران صاحب گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل طریق سے ہجے سکھلایا کریں:- تمام حروف بمعہ حرکت آواز یہ آسان بھی

اَ	الف زبر	اَے
اِ	الف زیر	اِی
اُ	الف پیش	اُو
بَ	بے زبر	بَے
بِ	بے زیر	بِی
بُ	بے پیش	بُو وغیرہ

اگر کسی صاحب کو اعتراض ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار مجھے مطلع فرمائیں۔

سینٹ یونیورسٹی:- عزیز الدین صاحب ۱۳۲۵۹ حیدر آباد دکن سے لکھتے ہیں کہ لاہور میڈیکل کالج کے سند یافتہ شخص کی کسی واجبی درخواست کو جو بالکل حق ہے پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرار صاحب نے بلا اظہار وجہ نامنظور کر دی ہے پھر اسکا اپیل کسکے پاس کیا جاوے گا۔ اسکا اپیل پنجاب یونیورسٹی کے سینیٹ کے پاس ہو سکتا ہے۔

انوار الاسلام:- خریدار ۳۳۵۴۵ افسوس ہے کہ مولوی کریم بخش صاحب مالک و ایڈیٹر انوار الاسلام کا انتقال ہو چکا ہے۔ تاہم آپ اُنکے دفتر میں لکھیں اگر آپ کی قیمت وصول ہے تو وہ رسالہ جاری کر دینگے مرحوم کے رسالہ اور اُنکا کاروبار جاری رکھنے کا انتظام کیا جائیگا۔

کیروسین تیل:- گھنشام لال خریدار ۲۰۲۲ اسی کو مٹی کا تیل یا بمبئی ... اس کو لیٹ کہتے ہیں۔ غالباً گھاس لیٹ انگریزی الفاظ گیس لائٹ کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ یہ امریکہ اور روس میں اور آپکے کسقدر ہندوستان میں بھی زمین سے نکلتا ہے۔ اسکی تفصیل افعال و خواص اور طبیعت انگریزی کی طبی کتابوں میں درج ہونگے۔ ہندوستان میں بعض لوگ حیوانات کے سڑے ہوئے زخموں پر کہ جنمیں کیڑے پڑ گئے ہوں ڈالتے ہیں اور زخم کے کیڑے فوراً اس سے مر جاتے ہیں۔ جن لوہے وغیرہ کی مشینوں کے پرزوں کی چکنائی سے صفائی کرنی منظور ہوتی ہیں اُن پر مٹی کا تیل ڈالکر صاف کرتے ہیں۔ یہ میل خوب کاٹ دیتا ہے۔ کپڑے پر ڈالکر کچھ دیر بعد دھو لو تو اس کا میل کٹ جاتا ہے۔

عذر سہو و نسیان:- رحیم جہانگیر حسن چھپدرہ حضرت سلامت۔ وہ مضمون کا لطیفہ خلاف تہذیب تھا۔ افسوس ہے کہ کبھی پیسہ اخبار میں ایسا پیش آ جاتا ہے کہ کوئی خبر یا لطیفہ دوبارہ چھپ گیا ہے۔ مگر یہ صرف انسانیت کا تقاضا ہے۔ جو بڑے بڑے انگریزی اخبارات میں بھی آ جاتا ہے۔ اپنی طرف سے بہت احتیاط کیجاتی ہے۔

خلاف تہذیب لطائف:- خریدار ۲۴۴۰۰ آپکا کالی اور نعمت والا لطیفہ یا دیگر جن حضرات کے ایسے لطیفے وصول ہوتے ہیں سوائے پھینک دینے کے اُنکا اور کچھ چارہ نہیں ہو سکتا۔ نہ صرف تالیف ناشائستہ چھاپنے کی ممانعت ہے بلکہ اخلاقاً بھی یہ فعل مکروہ ہے۔

خیراتی سرمایہ سے تجارت:- میرزا روح پٹنہ۔ آپکا خط بغور پڑھا۔ مرغوبہی پایا لیکن جو تجویز آپ اسمیں پیش کرتے ہیں وہ بہر کار بند نہیں ہو سکتا کیونکہ اگر آپکے تمام ناظرین پیسہ اخبار سے چار چار آنے پیسے جائیں تو سینکڑوں اور مستحق پیدا ہو جائینگے جو ایسی ہی درخواستیں کرینگے۔ تو پھر کس کس کی ہم سفارش کرینگے اور کس کس کو لوٹ دینگے۔ علاوہ ازیں اس قسم کے تجارتی سرمایہ بہم پہنچانے کے لیے خیراتی اپیل کرنا اصولاً بھی درست نہیں۔ آپ کچھ کم سرمایہ سے تجارت شروع کیجئے۔ محنت اور کوشش میں خدا برکت دیتا ہے۔

نوآبادی کی شاخ شاہدرہ:- شیخ فضل الٰہی صاحب مالک کارخانہ کاٹن فیکٹری دریافت کرتے ہیں کہ "جو جدید لین ریلوے شاہدرہ سے نکلکر شرقپور۔ منٹگمری سمندری سے ہوکر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جائیگی اس کے اسٹیشن کس کس جگہ تجویز ہوئے اور تبانا کہ یہ کس طرف کتنے فاصلہ سے گذرے گی جو صاحب واقف ہوں اطلاع دیں۔

علم روحانی:- لکھی سنگھ ولد ٹہاکر سنگھ قریہ دیرسندہ سے لکھتے ہیں کہ مجھے علم روحانی سیکھنے کا بہت شوق ہے معلوم نہیں انکا مطلب تعارف سے ہے یا عملیات مرسمی کی اشاعت سے کیونکہ ہم ...

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم سہ شنبہ ۳ اپریل ۱۹۰۶ء

مسلمانوں کی پولیٹکل پالیسی کا مقابلہ ہندوؤں کی پولیٹکل پالیسی سے

بنگالی جس قدر لارڈ منٹو کا شکریہ ادا کریں کم ہے گو اس سے پہلے بھی ایک بنگالی جج جسٹس متر قایم مقام چیف جج بنگال ہائیکورٹ کا رہ چکا ہے مگر اب نہ صرف جسٹس چندر مادھب گھوش کو قایم مقام چیف جسٹس کیا گیا ہے۔ بلکہ مسٹر ایس پی سنہا کو بھی قایم مقام ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ دیا گیا ہے۔ گویا انگریزی حکومت کی تاریخ میں بنگال میں یہ پہلا موقع ہے کہ سب سے بڑی عدالت کا سب سے بڑا جج بنگالی ہے صوبہ کا سب سے بڑا سرکاری قانونی افسر ایڈووکیٹ جنرل بنگالی ہے اور یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنگالی ہے کیا اس قدر مہربانی بنگالیوں پر اس وجہ سے لارڈ منٹو نے مبذول فرمائی ہے کہ بنگالیوں کو تقسیم بنگالہ سے بہت صدمہ پہنچا ہے۔ اور انہوں نے بہت پکار مچائی ہے۔

بعض مسلمان لیڈر آجکل اپنے لوگوں سے یہ کہتے ہیں کہ گو میں کہ اگر بنگالیوں کی جگہ مسلمان اس قدر پولیٹکل ایجیٹیشن کرتے تو گورنمنٹ انہیں جیل میں ڈالتی۔ یہ بنگالی ہیں کہ باوجود اُنپر اس قدر زد لگانے کے ایجیٹیشن بچے ہوئے ہیں۔ مگر یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا کہ گورنمنٹ کسی طرح سے بھی بنگالیوں سے بدظن ہے۔ اگر ایسا ہوتا۔ تو اس وقت بنگالیوں کو یہ غیر معمولی اعزاز نہ دیئے جاتے۔ بمقابلہ ان کے مسلمان جنہوں نے خوشامد کی پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ اُن سے گورنمنٹ نے کونسا غیر معمولی سلوک کیا ہے۔ ہائیکورٹ کی ججی ہی لیجئے۔ دس سال پیشتر کلکتہ بمبئی اور الہ آباد کی ہائیکورٹوں میں ایک ایک مسلمان جج تھا۔ لیکن اس وقت ہندوستان کی کسی ہائیکورٹ میں ایک بھی مسلمان جج نہیں بجائیکہ اس عرصہ میں ہندو ججوں کی تعداد میں دگنی ترقی ہوئی ہے پنجاب چیف کورٹ میں ایک ہندو جج پہلے موجود تھا علی ہذا جب چند عارضی ججی کی اسامیاں نکلیں تو عام خیال یہ تھا کہ اس وقت ایک مسلمان بیرسٹر کو بھی جج بننے کا موقع دیا جائیگا مگر پھر ایک دوسرا ہندو جج بنایا گیا لیکن ایسا ہونا محض ایک قدرتی امر تھا۔ مسلمان سمجھتے ہیں کہ صرف سرکار کی خوشامد کرنے سے انکی ضروریات چل جائینگی مگر ہندوؤں نے اس سے زیادہ صحیح اور زیادہ عملی طریقہ مانگنے کا اور اصرار سے مانگنے کا اختیار کیا جس کا یہ نتیجہ ہے کہ جو کچھ وہ مانگتے ہیں اُنہیں ملجاتا ہے اور مسلمان چونکہ کچھ نہیں مانگتے اُنہیں کچھ نہیں ملتا۔

اب جبکہ لارڈ منٹو، مسٹر مچل اور سر ڈنزل ابٹسن لفٹنٹ گورنران صوبجات نے برملا مسلمانوں کو صلاح دینی شروع کی ہے کہ وہ بھی اپنی پولیٹکل خواہشات پیش کریں۔ تو ماہ گذشتہ میں علیگڈھ کالج میں مسلمان لیڈروں کی ایک جماعت نے مسلمانوں کے لیے بھی ایک پولیٹکل ایسوسی ایشن قایم کرنے کی ضرورت تسلیم کی مگر جو خیالات اس عجیب و غریب پولیٹکل ایسوسی ایشن کے اب تک معلوم ہوئے ہیں وہ یہی ہیں کہ پبلک ایجیٹیشن مسلمانوں میں نہ پھیلایا جائے۔ بلکہ معتمد لیڈر۔ جو ضروریات قوم کی سمجھیں۔ اس کے متعلق کمرے کے دروازے بند کرکے جلسہ کرلیا کریں اور میموریل گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجا کریں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ لوگ کن کے لیڈر مانے جائیں گے۔ اب اس طریقے کو ترک کر دینا چاہیئے اور کانسٹیٹیوشنل طریقہ پر اپنی سچی خواہشات اور ضروریات گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کی جائیں تو اُن کی بھی شنوائی ہوگی۔ قومی لیڈر یاد رکھیں کہ اگر انکی قوم بلحاظ ذاتی اور قومی حقوق کے واقف نہیں جبکہ وہ صرف پولیٹکل ایجیٹیشن سے سیکھ سکتی ہیں تو خود لیڈروں کی رائے کی وقعت ایک انگریز افسر کے دل میں ایک کوڑی کے برابر نہیں ہو سکتی کیونکہ اپنے ملک کے حالات اور اپنے تجربات کے مطابق وہ سمجھتا ہے کہ یہ صرف ایک شخص کی ذاتی رائے ہے یا چند ایسے ہی شخصوں کی رائے ہے پبلک کی رائے۔

حاجیوں کا بمبئی کا قرنطینہ فوراً منسوخ ہونا چاہیئے

حال میں تمام مسلمانوں کا ایک بہت بڑا جلسہ بصدارت ہز ہائینس سر آغا خاں انجمن اسلام لائبریری ہال بمبئی میں منعقد کیا گیا تھا۔ جلسہ کا مقصد یہ ہے کہ جو عازمان حج کو قرنطینہ میں رکھا جاتا ہے۔ آئندہ کو اُن کو نہ رکھا جائے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو قرنطینہ سے کسی قسم کا فائدہ نہیں۔ اس کے علاوہ شمسی اور قمری مہینوں کے فرق سے کبھی موسم حج طاعون کے زمانہ میں نہیں ہوتا کئی سال پیشتر جبکہ حج کے زمانے میں یہاں پر طاعون زوروں پر تھا قرنطینہ میں صرف ایک شخص مشتبہ طور پر مبتلائے طاعون مانا گیا تھا اور وہ بھی شفا خانہ میں جاکر اچھا ہو گیا۔ یہ کل تین سال کے قرنطینہ کا نتیجہ ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جو عہدنامہ حفظان صحت حاجیوں کے متعلق فرانس۔ ٹرکی۔ اور برطانیہ عظمیٰ کے درمیان ہو چکا ہے جس لفظ سے کہ معاہدہ مراد ہے اس کا ترجمہ غلطی سے قرنطینہ کیا گیا ہے۔ اُمید ہے کہ ہماری عادل گورنمنٹ غریب حاجیوں کو قرنطینہ کی قید سے نجات بخشے گی ایک عرضی جس پر بہت سے مسلمانوں کے دستخط تھے گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کی گئی۔ نامہ نگار صاحب بمبئی نے لکھا ہے کہ چونکہ پرائیویٹ طور پر ہز اکسیلنسی حضور گورنر بمبئی نے قرنطینہ کے اُٹھا دیئے جانے کا وعدہ کیا ہے۔ اس سے قوی اُمید بندھتی ہے کہ آئندہ حجاج قرنطینہ کی قید سے آزاد ہو جائیں گے۔ حال میں دیسی اور اینگلو انڈین اخبارات کی چیخ پکار پر کہ جو حجاج کی جمعیت کے متعلق تھی گورنمنٹ نے جواب دیا تھا کہ حاجیوں کو بندرگاہ بمبئی سے نہیں بھیجا جائیگا۔ اگر خدانخواستہ گورنمنٹ نے حاجیوں کا بندرگاہ تبدیل کر دیا تو حاجیوں کو سخت تکلیف ہوگی اور بہت سے فائدوں سے وہ محروم ہوں گے۔ وہ یہ ہیں کہ یہاں کے مسلمان بہ نسبت اور شہروں کے مسلمانوں کے متمول اور مالدار ہیں۔ عازمان حج جنمیں اکثر غریب اور بے سروسامان ہوتے ہیں انکی یہاں پر بہت کچھ امداد کیجاتی ہے۔ ایک عجیب بات بمبئی میں اور یہی ہے کہ ایک نیک نہاد ہندو خاتون حاجی بائی نامی حاجیوں کی بہت کچھ امداد کرتی ہیں ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ جدہ کو اکثر جہاز مسلمانوں کے مثل حاجی قاسم اور حاجی اسمٰعیل وغیرہ کے جاتے ہیں جو کرایہ میں خفیف اور حاجیوں کے ساتھ رعایت سے پیش آتے ہیں اس لیئے مناسب اور بہتر یہی ہے کہ حاجیوں کے لیئے بمبئی ہی بندرگاہ رہے۔ البتہ قرنطینہ منسوخ کیا جائے۔ اگر اور شہروں کے مسلمان بھی

... زیادہ اثر ہوگا اور ... بہ نسبت زیادہ غور کریگی۔

کوہ آتش فشاں کا جوش

کوہ وسو ویس کی آتش فشانی کی جو افسوسناک خبریں آرہی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک اٹلی میں کہرام مچا ہوا ہے۔ بہت زیادہ نقصان جانوں کا ہوا ہے۔ گورنمنٹ اٹلی مستعدی سے بدنصیب خانماں برباد لوگوں کی خبرگیری کیلئے جدوجہد کر رہی ہے خود بادشاہ اٹلی مصیبت زدہ علاقہ میں دورہ کر رہے ہیں اور اُن کے چھوٹے بھائی ڈیوک آف آوسٹا بحری بیڑہ کی کمان لیکر لوگوں کی جانیں بچا رہے ہیں۔

سیام کی اہمیت

سیام کے ایک نامہ نگار نے اخبار بنکاک ٹائمز کی جو کا بیان چھپتے ہیں جنمیں سے منجملہ ذیل مضمون سے سیام کی اہمیت نمایاں ہے۔ مسٹر ... کی سابق جاپانی سفیر متعینہ بنکاک نے ... ایسوسی ایشن کے ڈنر میں تقریر کرتے وقت کہا کہ اہل جاپان عموماً سیام کو ایک بہت چھوٹا سا ملک خیال کرتے ہیں اور اسے ناچیز سمجھتے ہیں۔ مگر یہ سراسر غلط فہمی ہے سیام کا رقبہ ۲ لاکھ ۴۴ ہزار مربع میل ہے۔ حالانکہ جاپان معہ جزائر فارموسا صرف ایک لاکھ ... ہزار مربع میل ہے۔ سیام ایک بہت ہی زرخیز ملک ہے۔ جس میں آجکل وہاں برقی ریلیں جاری ہیں اعلیٰ طبقوں کی طرز معاشرت بہت شائستہ ہوتی جاتی ہے۔ سیام ہر شعبہ میں حیرت انگیز ترقی کر رہا ہے۔ اس ملک کو کمزور اور ناتواں خیال کرنا بڑی غلطی ہے۔

تبدیل مذہب پر مجبور کیا

شہزادی اینا ہسپانیہ کے بادشاہ الفانسو کی منکوحہ آخر کار رومن کیتھالک مذہب میں داخل ہو گئیں۔ اسپر انگلستان کی پروٹسٹنٹ الائنس ایسوسی ایشن نے شاہ ایڈورڈ ہفتم بادشاہ انگلستان کی خدمت میں اپیل کی کہ شاہزادی اینا کو جو اُن کی عزیزہ ہیں تبدیل مذہب سے روکیں۔ یورپ کی بیچاری شہزادیاں عجیب مشکل میں مبتلا ہیں کہ شادی کی خاطر بارہا انہیں اپنے شوہر کا مذہب ... برداری یا دلداری کے لئے قبول کرنا پڑتا ہے۔ شہزادی اینا نے پوپ کی خدمت میں نہایت شکر گذاری کا ایک تار بھیجا ہے کہ اُنہوں نے شہزادی موصوفہ کو مذہب رومن کیتھالک میں داخل کر لیا ہے۔

سرویا اور بلگیریا کا عہدنامہ

حال ہی میں سرویا اور بلگیریا کے درمیان جو ایک تجارتی عہدنامہ لکھا گیا تھا اس کے رو سے دونوں ملکوں نے اپنے ... اور ... مساوی کر دیئے ہیں محض تجارتی عہدنامہ سے آسٹریا کو کسی قسم کا خوف نہیں ہے۔ خطرہ اسبات کا ہے کہ یہ عہدنامہ ... کا پیش خیمہ ہے اور اسی کے رو سے سرویا اور بلگیریا اپنی متفقہ افواج جسقدر بہت میدان جنگ میں جمع کر سکتی ہیں۔ آسٹریا کا وزیر خارجہ نہیں چاہتا تھا کہ سرویا بلگیریا کے ساتھ نیا عہد و پیمان کرے۔ لیکن اسمیں اُسے ناکامی ہوئی اس کے بعد اس نے یہ چاہا کہ سرویا بلگیریا کے ساتھ عہدنامہ کرتے وقت آسٹریا کی خواہش کے مطابق اسے ترمیم کرے لیکن اسمیں بھی وہ ناکام رہا۔

آسٹریا کی پریشانی

شاید آسٹریا اب سرویا کے ساتھ دوسرا عہدنامہ کرنے سے انکار کریگا۔ لیکن اس سے صرف آسٹریا کو نقصان برداشت کرنا پڑیگا۔ کیونکہ اُسے گوشت سرویا ہی سے خریدنا پڑتا ہے اسلیئے آسٹریا پریشان ہو رہا ہے۔ وائنا کے بعض حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ سرویا کو اٹلی نے شہ دی ہے۔ اس لئے اٹلی اور آسٹریا میں اَن بن ہو گئی ہے۔ جس سے جنگ کا احتمال ہے جرمنی نے بھی سرویا کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی اور آسٹریا اسے ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے ترکی بھی آسٹریا کی طرح سرویا اور بلگیریا کے اتحاد سے خائف ہے۔ اور چاہتی ہے کہ اس عہدنامہ کو فسخ و منسوخ کیا جائے۔

لارڈ کچنر کی سخت شکایت

اخبار لنڈن ٹائمز نے کہ جسے ... کا "براڈ شیٹ" کہا جاتا ہے اپنے نامہ نگار بمبئی کی چٹھی میں لارڈ کچنر سپہ سالار افواج ہند کے انتظام پر سخت نکتہ چینی کی ہے جسقدر تار برقی خلاصہ اس خط کا ... وصول ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نامہ نگار کو بالخصوص لارڈ کچنر کے اس سلوک کی شکایت ہے جو وہ دیسی فوج سے مرعی رکھتے ہیں اور جس سے دیسی فوج میں ناراضگی و شکایت پیدا ہو گئی ہے۔ اور جسکی وجہ سے رنگروٹ بھرتی کرنے مشکل ہو گئے ہیں۔ نہ لارڈ کچنر دیسی افسروں سے عزت اور اخلاق سے پیش آتے ہیں کہ جیسے وہ عادی ہو گئے ہیں۔ نہ انہیں ہندوستانی کریکٹر سے پوری واقفیت ہے۔ اور نہ وہ مخالفت کی تاب لا سکتے ہیں۔

پھر کیا ہو؟

نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ اسی قسم کے نقص طبیعت سے لوگوں کو ہندوستان میں بھی بڑے نتائج کا اندیشہ ہے کہ جس سے سوڈان کی فوج میں ایسی ہی بغاوت ہونے والی تھی کہ جب یہ جنوبی افریقہ کو بھیجے گئے تھے۔ نامہ نگار نے یہ معاملہ اس قدر ضروری سمجھا ہے کہ اُس کے نزدیک ہندوستان کی بہتری ہی نہیں بلکہ انکی سلامتی بھی انکی اصلاح پر منحصر ہے۔ اُمید ہے کہ لارڈ کچنر آئندہ اپنی طبیعت کو بدل لینگے۔ کیونکہ فوج کی دلداری نہایت ضروری ہے کہ

... کی شائستگی کا دارومدار ... ہو جانا چاہیئے۔

اصلی تہذیب کون سی ہے

ایک نامور جاپانی سے ایک مرتبہ پوچھا گیا کہ جاپان نے جو اتنی جلدی یہ تہذیب اور شائستگی حاصل کر لی ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ جاپانی نے جواب دیا کہ "یہ درست نہیں ہے کہ جاپان کی موجودہ شائستگی کی عمر صرف ایک صدی کا چوتھائی حصہ ہے بلکہ مدت سے جاپان میں تہذیب موجود تھی۔ لیکن اہل یورپ ہماری تہذیب کو تسلیم نہیں کرتے تھے مگر جبکہ ہم ایک ہزار روسی ہر روز مارنے لگے تو ہماری تہذیب کا شور چاردانگ عالم میں مچ گیا۔ گویا اہل یورپ کی آنکھوں میں کوئی قوم تب ہی مہذب سمجھی جاتی ہے جب وہ دوسری قوموں کو مار کر بھگا سکے۔ یا اُس میں لڑنے مرنے کی قابلیت غیر معمولی ہو جائے دوسری طرف ممالک مشرق کی شائستگی کا معیار یہ ہے کہ انسان نفس کشی کرے۔ اور اصلاح نفس میں کامیابی حاصل کرے جیسی کہ مہاتما بدھ نے تہذیب قائم کی ہے یا جس پر ہندو اور مسلمان صوفی متفق ہیں۔"

پراونشل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ایسٹرن بنگال اینڈ آسام

بنگال کے نئے صوبہ کے مسلمانوں نے صوبہ کے نامزد ہونے کے بعد وہاں کے مسلمانوں کی ترقی تعلیم کے لئے ایک ایسوسی ایشن قائم کی تھی جس کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ سال میں ایک مرتبہ ایک جلسہ پراونشل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا صوبہ کے کسی مقام میں منعقد کیا کرے۔ اس ایجوکیشنل کانفرنس کے اغراض و مقاصد یہ بیان کئے گئے ہیں۔ (۱) اس صوبہ کے مسلمانوں کی موجودہ تعلیمی حالت کی تحقیقات (۲) تعلیم کی ترقی اور توسیع کے وسائل (۳) ان وسائل کو عمل میں لانے کے لئے تدابیر (۴) مدرسۂ عالیہ کے طلبا و ... کی تعلیم کے لئے ایسی تدابیر جن سے انکی کامیابی کی اُمیدیں بہتر ہوں (۵) بالخصوص ایسے وسائل کہ جن سے مسلمان طلبا زندگی کی ہر رفتار میں اپنا فرض قابلیت سے ادا کر سکیں۔

یورپین بچوں کی تعلیم!

پنجاب ایجوکیشنل ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام ہندوستان میں یورپین بچوں کی تعلیم کیلئے کل (۳۰۲) مدارس ہیں جنمیں (۲۰۰۷۶) بچے تعلیم پاتے ہیں۔ انکی تعلیم پر تخمیناً سوا سات لاکھ روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں جنمیں سے نصف رقم گورنمنٹ ادا کرتی ہے گورنمنٹ ہند کا ارادہ ہے کہ انکے لئے ایک سنٹرل ٹریننگ کالج شملہ میں قائم کرے۔ یورپین بچوں کی تعلیم کی طرف آجکل گورنمنٹ ہند غیر معمولی توجہ فرما رہی ہے اور ہندوستانی بچوں کی نسبت انکی تعلیم پر بہت زیادہ رقم خرچ کر رہی ہے

وزیر اعظم رامپور کی شکایات

ایک انگریزی پمفلٹ جس پر شیخ ضیاء الحق صاحب کے دستخط ہیں۔ ریاست رامپور کے وزیر اعظم صاحب کی شکایات میں وصول ہوا ہے جس کے آخر میں ایک چالیس ناموں کی فہرست اُن لوگوں کی دیگئی ہے جو یا تو شیخ عبدالغفور صاحب وزیر اعظم ریاست کے رشتہ دار و دوست ہیں یا ہم شہر یا ملاقاتی وغیرہ بتلائے گئے ہیں۔ اور زور دیا گیا ہے کہ ریاست میں کئی لائق اور مستحق لوگ موجود ہیں۔ پھر اُنہیں چھوڑ کر کیوں ان باہر والوں کو اتنی جگہیں دیگئی ہیں۔

سالگرہ نواب صاحب بہادل پور اور ایڈیٹران اخبارات

دربار بہاولپور نے اعلان کیا ہے کہ تمام ایڈیٹران اخبارات و شاعران و قصیدہ و تحائف پیش کنندگان و خیرات خوران سکنائے علاقہ غیر کو اطلاع دیجاتی ہے "کہ چونکہ پنجاب اور ہندوستان کے اکثر حصوں میں طاعون کا زور ہے اور ریاست بہاولپور ابتک محفوظ ہے اسلئے میڈیکل افسر ریاست نے باہر سے آنے والوں کے لیے ریاست میں داخل ہونے کی ممانعت کردی ہے۔ خیر یہ تو ریاست کو اختیار ہے کہ کسی کو داخل ہونے دے یا نہ ہونے دے مگر تمام ایڈیٹران اخبارات" کی ممانعت کا اعلان کرنے سے اُسکا کیا۔

مطلب ہے۔ اگر دربار علی تحقیقات کریگا تو اسے معلوم ہو جائیگا کہ جو لوگ اس موقع پر ناخواندہ ریاست میں جایا کرتے ہیں اُنہیں ایک بھی ایڈیٹر اخبار نہیں ہوتا بلکہ بعض مدعیان ایڈیٹری رہتے ہیں۔

موقوفی قرنطینہ بمبئی

جیسا کہ ۔ ۔ ایک لیڈر میں بیان ہو چکا ہے کہ مسلمانان بمبئی نے ایک پبلک جلسہ میں بسر پرستی و صدارت سر آغا خاں صاحب ایک عرضداشت گورنمنٹ بمبئی کی خدمت میں بھیجنے کے لیے تیار و منظور کی ہے جسکا منشاء ہے کہ آئندہ ہندوستان کے حاجیوں کو جو بمبئی میں قرنطینہ کرنا پڑتا ہے جس سے انہیں بچایا جائے قرنطینہ نہ صرف فضول ہے۔ بلکہ بیحد تکلیف دہ ہے۔ اس عرضداشت میں کہ جسے آنریبل مسٹر ابراہیم رحمت اللہ نے جلسہ میں ایک نہایت پُر زور اور مدلل تقریر کے ساتھ پیش کیا تھا ثابت کیا گیا ہے کہ نہ وینس اور پیرس کے بین الاقوام حفظان صحت کے معاہدات کے مطابق بمبئی کے پیر پاؤں کے قرنطینہ کی ضرورت ہے اور نہ جیسا کہ مسٹر رحمت اللہ نے بمبئی کی لیجسلیٹو کونسل میں سوال کرکے جواب حاصل کیا تھا بوجہ بیماری کے قرنطینہ کی ضرورت ہوئی ہے۔ اس لیے یہ قرنطینہ ہر طرح اُٹھا دیے جانے کے لائق ہے۔

نصف لاکھ میں صرف ایک لڑکا بیمار

جب مسٹر ابراہیم رحمت اللہ نے بمبئی لیجسلیٹو کونسل میں سوال کیا کہ گذشتہ تین سال میں جب سے بمبئی میں حجاج کے لیے قرنطینہ مقرر ہوا ہے کتنے حاجی قرنطینہ میں داخل ہوئے ہیں۔ تو انہیں جواب ملا کہ کل ستاون ہزار کے قریب حاجی قرنطینہ میں داخل ہوئے ہیں اور انہیں سے تین سال کے عرصہ میں صرف ایک لڑکا بیمار رہا ایسی بیمار پر قرنطینہ کو جاری رکھا جانا سے یہ فضول ہے امید ہے کہ گورنمنٹ ہند نہ صرف بمبئی کا قرنطینہ بند کر دیگی بلکہ اور کہیں بھی حاجیوں کے لیے قرنطینہ مقرر نہ کریگی صرف طبی معائنہ کافی ہوگا۔

لکھنؤ پیپر مل کمپنی

خوشی کی بات ہے کہ لکھنؤ پیپر مل کمپنی کا سالانہ جلسہ ہوا جس میں سالانہ منافع بحساب بارہ فیصدی ادا کیا گیا۔ سال گذشتہ میں بوجہ ہندوستان میں بعض کاغذ کے کارخانوں کے ٹوٹ جانے کے اور سودیشی وغیرہ بعض دیگر وجوہات سے کاغذ کی قیمت بہت چڑھی رہی ہے اسلیے کاغذ کے کارخانوں پر معقول منافع ہونا قرین قیاس تھا۔

ایک اور بیمہ کمپنی لاہور میں

چند فیصد وجی رام ساہنی کی ایک چٹھی ٹریبیون میں چھپی ہے جس میں وہ

لکھتے ہیں کہ ہمیں یہ سنا ہے کہ بعض ممبران انارکلی آریا سماج لاہور کا ارادہ ایک اور زندگی کا بیمہ کرنے والی کمپنی کے جاری کرنے کا ہے۔ پروفیسر صاحب ان لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ایک دوسری حریف کمپنی قائم نہ کریں۔ جبکہ بھارت انشورنس کمپنی ابھی بچپن کی حالت میں ہے اور ابھی کئی آئندہ سالوں تک اسکو تمام ہندوؤں کی امداد کی ضرورت ہے۔ بیشک لالہ ہرکشن لعل صاحب نے کئی مفید کاروبار اور کمپنیاں قائم کی ہیں جنکے لیے انکا کافی طور پر شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔ وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ کسی چیز کی نقل کرنا اس کی بہترین تعریف کرنا ہے۔ لیکن تعریف کے لیے شکر گزاری بھی لازم ہے۔ کیا ابھی تک وہ وقت نہیں آیا کہ ہم لوگ قومی بہبودی کی خاطر ذاتی کاوشوں کو دور رکھ کر بالاتفاق کام کر سکیں۔

کچھ بہت ہرج بھی نہیں پروفیسر صاحب ممبران آریا سماج کو نہایت معقول مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایک علیحدہ لائف انشورنس کمپنی ابھی قائم نہ کریں۔ لیکن اگر وہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو سوائے رقابت کے اور کوئی نقصان نہ ہوگا۔ ہندوستان بھر میں خالص دیسی بیمہ کمپنی شاید صرف بھارت ہی ہے۔ جبکہ انگلستان جیسے ملک میں جو ہندوستان کا بارہواں حصہ بھی نہیں قریباً ۔۔۔ لائف انشورنس کمپنیاں ان کو عظیم ہی تو کیا کوشش کرنے سے پنجاب میں دو بھی نہیں چل سکیں گی جبکہ لالہ ہرکشن لال صاحب نیشنل بنک سے علیحدہ ہونے کے بعد ایک چھوٹا سا بنک چلا لیے اور آریا سماج کی پالیسی کو باوجود سعی بلیغ کے بھی لالہ ہرکشن لال صاحب کو بھارت انشورنس کمپنی سے نکالنے میں کامیابی نہ ہوئی۔ تو وہ اب اگر ایک نئی بیمہ کمپنی جاری کریں تو کیا کریں۔

زمینداران ضلع رہتک یہ دردناک آواز گورنمنٹ کی توجہ کی مستحق ہے۔ یوں تو تشخیص جمع ہر ضلع کے واسطے باعث زحمت ہی ثابت ہوگی۔ اس ضلع میں خریف و ربیع دونوں فصل کی پیداوار نہیں ہوئی۔ تقریباً دس سال سے ہر ضلع میں سینکڑوں آدمی گھر چھوڑ چھوڑ بوجہ قحط سالی کہیں کہیں چلے گئے۔ زمین کی حالت خود کہہ رہی ہے کہ ۔۔۔ سے سیر ہے۔ اور آسمان بھی نہیں رہا۔ مویشیاں قطعی نہیں۔ روئیدگی نام کو نہیں۔ بڑے بڑے اہل ثروت عاجز ہو گئے۔ اور کچھ یہ ضلع ایسے موقع پر واقع ہوا ہے کہ ہمیشہ ہی بارش کی قلت رہتی ہے۔ اکثر جغرافیہ دانوں کا خیال ہے۔ اس ضلع میں بادل کم آتے ہیں اور ہوا کا رخ ایسا پلٹ جاتا ہے کہ اس ضلع میں جسکو ملک ہریانہ بھی کہتے ہیں۔ بادل نہیں ٹھہرتے۔ شاید اس کا نام ہی ہرا نہ ہونیکی وجہ سے ہریانہ بنگیا ہو۔ سرکار نے پہلا بندوبست میں جو جمع قائم کی تھی وہ قابل تخفیف ہے۔ چونکہ اس ضلع میں سب بیچارے دیہات میں جنکی معاش کا حصر زراعت ہے۔ وہ اپنی اپنی اراضیوں کی خود ہی کاشت کرتے ہیں بخلاف دیگر اضلاع کے کہ وہاں کئی کئی گاؤں ایک زمیندار کے پاس ہوتے ہیں۔ ہمکو اپنی مادر گورنمنٹ سے اُمید ہے کہ وہ اُنکی حالت زار پر رحم کرے گی۔

قتل عمد اس عنوان سے وکیل ہمعصر پنجابی نے ایک افسوسناک قتل کی کیفیت لکھی ہے جسے دیکھکر سخت حیرت اور تعجب ہوتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ قاتلوں اور مقتول اور مقام قتل کا نام نہیں لکھا۔ تاہم اگر واقعہ صحیح ہے اور کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ صحیح نہ ہو تو نہایت افسوسناک اور شرمناک واقعہ ہے جسکا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ لاہور سے قریب ایک ضلع کے دو انگریز افسر شکار کھیلنے گئے۔ اور وہاں ایک سور بھی مارا۔ اور راستے میں سوار اردلی سے جو مسلمان تھا کہا کہ مردہ سور کو اپنے زین سے باندھ لے مگر سوار نے بوجہ مسلمان ہونے کے سور کے چھونے سے انکار کیا۔ اس عدول حکمی پر انگریز دل نے غضبناک ہوکر اس بیچارے کو بھی ایک گولی مارکر ڈھیر کر دیا۔ اور پنجابی لکھتا ہے کہ سرکار نے اس واقعہ کے معلوم ہونے پر صرف انگریز افسر کو اس جگہ سے تبدیل کیا۔ اگر یہی واقعات ہیں تو شرمناک ہے۔ انصاف کی بات ہوا ۔۔۔

اگر کچھ دفعات اور ہیں تو کل گورنمنٹ کو انہیں شائع کر دینا چاہیے۔

جلسہ انجمن حمایت اسلام پر چندہ

امسال سالانہ جلسہ انجمن پر ۱۲ ہزار روپیہ نقد جمع ہوا ہے جو خاصی کامیابی سمجھی جاتی ہے۔ گو بعض قوموں کے اِن چھوٹے جلسوں پر بہت بڑی رقمیں جمع ہو جاتی ہیں۔ تاہم مسلمانوں کی حیثیت اور دولت کے اعتبار سے یہ بھی غنیمت ہے۔ اس ۱۲ ہزار کے علاوہ ۵۵ ہزار یا اس سے زیادہ روپیہ آنریبل نواب فتح علیخاں صاحب نے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یعنی اس قدر کہ جو اسلامیہ کالج کے ایک بڑے کمرے کی تعمیر کا خرچ ہوگا کہ جسے وہ تعمیر کرنا مناسب سمجھیں۔ اسی طرح بعض دیگر اصحاب نے بھی دو دو ہزار یا ہزار ہزار اور پانچ پانچ سو روپے کے کمرے اپنی طرف سے اسلامیہ کالج میں بنوا دینے کا وعدہ کیا ہے کہ جسپر پہلے دو لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اور جس کے لیے ۱۵ ہزار روپے کو اراضی خریدی گئی ہے۔ گو ایک نظر سے یہ رقم بہت ناکافی ہے جبکہ انجمن کا معمولی سالانہ بجٹ کم و بیش ایک لاکھ روپے سالانہ کا ہے جبکہ کالج کی تعمیر زیر بحث ہے اور جدید یونیورسٹی سکیم کے مطابق کالج کا معمولی خرچ بھی بڑھ گیا ہے۔ مگر امید ہے کہ ان امور کو مدنظر رکھ کر روپے کی فراہمی میں بھی آئندہ زیادہ کوشش کیجائے گی۔

اسلامیہ کالج کا نتیجہ بی اے

اسلامیہ کالج لاہور کا امتحان بی اے کا نتیجہ شائع ہوا ہے جس کے مطابق اس کالج کے گیارہ طلباء میں سے آٹھ امتحان بی اے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ جو بہت اچھا نتیجہ ہے گو جن کالجوں سے زیادہ طلباء امتحان میں شریک ہوتے ہیں انکو پاس کا اعلیٰ سٹینڈرڈ قائم رکھنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ تاہم انجمن حمایت اسلام کا کالج لاہور کے دوسرے کالجوں سے بہت اچھا رہا ہے۔ اسلامیہ کالج کی اوسط کامیابی ۲۷ ہے۔ اور گورنمنٹ کالج لاہور کی ۴۴ اسی کالج کا ایک طالب العلم صدر الدین صوبہ بھر میں عربی میں اول رہا ہے۔ نور محمد جو مشن کالج سے انگریزی میں صوبہ بھر میں اول رہا ہے ایف اے تک وہ بھی اسلامیہ کالج میں پڑھتا تھا۔ بہرحال یہ نتیجہ اسلامیہ کالج کے حق میں بہت اچھا ہے۔

جاپان و مذہب اسلام کا خیال!

قاری سرفراز حسین صاحب دہلوی جو پانچ ماہ کے سفر کے بعد جاپان سے وطن میں واپس آئے ہیں۔ انہوں نے انجمن حمایت اسلام میں اتوار کی شام کو ایک بہت دلچسپ اور مفید لیکچر دیا۔ قاری صاحب نے پہلے بیان کیا کہ کس طرح اخبار وکیل میں جاپان میں اشاعت اسلام کی غلط خبریں چھپ رہی تھیں۔ ماہ نومبر گذشتہ میں خود وہ جاپان کو روانہ ہو گئے اور کس طرح وہاں کے مختلف شہروں میں پھر کر انہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر محض بے بنیاد ہے اور کسی کو جاپان میں مسلمان ہونیکا وہم و گمان ہی نہیں۔ تاہم قاری صاحب نے فرمایا کہ میرے سفر کی مصیبت کا اتنا نتیجہ ضرور نکلا ہے کہ میں اس نتیجہ پر پہنچ گیا ہوں کہ مسلمانان ہندوستان کو غیر ممالک میں جا کر اشاعت اسلام کی نسبت خود ہندوستان ہی میں رہ کر بہت کچھ کرنا چاہیے۔ یہاں اشاعت کرنے کے لیے بہت سامان ہے۔

جاپان میں مفلسوں سے سلوک

قاری صاحب نے جاپانیوں کی کچھ قومی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ان میں اپنے غریب لوگوں کی امداد و بہبود کا عجب خیال ہے۔ مفلسوں، اندھوں اور اپاہجوں کی مدد کرنیکا بڑا خیال ہے۔ اندھوں کو مٹھی چاپی کرنا سکھلایا جاتا ہے جو چار سال میں بخوبی سیکھا جا سکتا ہے۔ اس فن میں کامل ہو کر اندھے رات کو گلیوں میں سیٹیاں بجاتے پھرتے ہیں۔ اور جو کوئی چاہتا ہے کسی اندھے کو بلا کر اس سے مٹھی چاپی کرا لیتا ہے اور اسے دس بیس یا تیس پیسوں تک دیدیتا ہے۔ جس سے اندھوں کی روٹی بلا بھیک مانگنے کے چلی جاتی ہے۔ ان لوگوں کے

کی یہ حالت ہے کہ زندوں کو بھی سڑنا ہے
کر کر بانٹے ہیں کر جیکے لیے انکی زبان میں انسان کا
لفظ ہے اور زندوں کو " زمان سمان " یعنی میاں انکو
کر کر بکا رتے ہیں تو ہی سا ہے کہ لایا کہیں جاپان
سے اپنے مفلس اور محتاج لوگوں سے عمدہ برتاؤ کرنے کا
سبق سیکھنا چاہیے۔

بابو سریندر ونا تھ بنرجی اور چار سو روپیہ جرمانہ

۱۴- اپریل کی دوپہر کو بعد مسٹر رسول بیرسٹر کلکتہ
باریسال میں پراونشل کانفرنس کا اجلاس ہوا
جبکہ ڈیلیگیٹ اپنے پریزیڈنٹ کی معیت میں بازار سے
گزر رہے تھے۔ بندے ماترم کے نعرے لگاتے جاتے تھے
پولیس کی ایک جمعیت نے اسپر لاٹھیوں سے حملہ کیا اور
پولیس نے بابو سریندر ونا تھ بنرجی کو گرفتار کر لیا
جبکہ مسٹر بنرجی کو مجسٹریٹ کے سامنے لیجانے لگے تو بابو
موتی لال گھوش ایڈیٹر امرتا بازار پتر کا اور کئی دوسرے
معزز آدمیوں نے جو اس مجمع میں موجود تھے شور مچایا
کہ ہمیں بھی گرفتار کر لو۔ مگر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ
صرف بابو سریندر ونا تھ کی گرفتاری کا حکم درج وارنٹ
ہے۔ چنانچہ بابو صاحب کو لیجا کر سزائے جرمانہ دلائی گئی
قصور یہ تھا کہ اس صوبہ میں گورنمنٹ کے ایک سرکلر سے
بندے ماترم کے نعرے ممنوع قرار دیئے گئے ہیں لیکن

اگر بندے ماترم " بھنے لگے بابو سریندر ونا تھ بنرجی کو
سزا ملی ہے۔ تو ان کے سب ساتھیوں کو بھی ملنی چاہیئے تھی
انگلشمین نے کہا ہے دو سو روپیہ اس قصور میں اور
دو سو روپیہ توہین عدالت میں کل چار سو روپیہ جرمانہ
کی سزا ملی ہے۔ اگر واقعی یہی مقصود ہے تو بابو سریندر ناتھ
سے سختی کا برتاؤ کیا گیا ہے۔ گورنمنٹ مشرقی بنگالہ کے
سرکلر پر بنگالہ کے بڑے بڑے مقننوں نے رائے دی تھی
کہ یہ خلاف قانون ہے مسٹر گیگ سابق ایڈوکیٹ جنرل بنگالہ
کی بھی رائے یہی تھی جس لیے بنگالی اسے خلاف قانون سمجھتے ہیں
بنگالیوں نے بیشک بہت سخت ایجیٹیشن کیا ہے لیکن
اس بارہ میں انکی تعریف کرنی چاہیئے کہ انہوں نے طرح عمدا
اور دائرہ قانون سے قدم باہر نہیں رکھا۔ بابو سریندر ناتھ
سے اس مصیبت میں تمام ملک کو ہمدردی ہو گی

ٹربیون کے نئے ایڈیٹر

مسٹر الفریڈ نندی بیرسٹر ایٹ لا
ٹربیون کے جدید ایڈیٹر کی نسبت
پاؤنیر نے لکھا ہے کہ وہ ہو کانگریس کے حامی ہیں مگر اعتدال
پسند ہیں۔ گو ٹربیون کے پچھلے ایڈیٹر مسٹر رائے بھی
ایک لائق آدمی تھے جنہوں نے اخبار کی پالیسی کو مدرسہ
میں انگلستان اور امریکہ میں تعلیم پائی ہوئی تھی۔ مگر
مسٹر نندی کی مضمون نگاری کی شہرت بہت اعلی
ہے۔ دربار دہلی کے موقع پر لارڈ کرزن بہادر جب

قائم مقامان اخبارات سے ناصح علاوہ بہت تو مسٹر
نندی کی نسبت آپ نے فرمایا کہ نئے اچھے مضامین دیئے ہیں
ہیں ٹربیون کی خوش نصیبی ہے کہ اسے ایسا ایڈیٹر نصیب
ہوا ہے۔ ٹربیون کے مالک اور بانی سردار دیال سنگھ
مرحوم کی یہ کبھی غرض نہیں تھی کہ ٹربیون کسی ایک
مذہب یا قوم کا آرگن سمجھے اور اس کا عیسائی ایڈیٹر
مقرر کر کے اس کے منصف مزاج ٹرسٹیوں کی کمیٹی نے
اب اسکا دوبارہ یقین دلایا ہے۔

پراونشل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس بنگال

حسب قرارداد سابق
محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس
کے اجلاس چودہ۔ پندرہ و سولہ ماہ حال کو عزیزیہ پارک
متصل راجہ بازار میں منعقد ہونے والے تھے۔ امید ہے کہ
جلسہ میں بڑی کامیابی ہوئی ہو گی۔ باہر سے بہت سے
ڈیلیگیٹوں کے آنے کی امید تھی۔ خاص خاص مباحث
پر عالم فاضل اور سمجھدار لوگوں نے مضامین پیش
ہوں گے۔ سکرٹری کانفرنس بہت ہر دلعزیز ہو گئی ہیں
اور بہتیوں نامی گرامی مسلمان اس کے ہمدرد پیدا ہو گئے
ہیں۔ گرمی کی وجہ سے اجلاس ہر روز ۵ بجے شام کو ہوتے
رہے جلسے کے واسطے ایک عالیشان شامیانہ نصب
کیا گیا تھا۔ جسکے اندر برقی روشنی کا اہتمام تھا۔ مفصلات
کے ڈیلیگیٹوں کے قیام کا باقی انتظام الگن ہوٹل میں ہو

افغانستان تجارت ... امید ہے کہ ... کی کامیابی سے کئی مفید اور خوشگوار نتیجے نکلیں گے۔ جو بنگال کی مختلف اصلاحوں اور تعلیمی ترقی کے موجب ہونگے

لارڈ کرزن کی نصیحت

لنڈن کی مجلس پلگرمس نامی نے لارڈ کرزن کو سوہوئے ہوٹل میں عزت دی۔ لارڈ جارج ہملٹن نے لارڈ کرزن کا جام صحت تجویز کیا تھا۔ جسکے جواب میں لارڈ کرزن نے کہا کہ نو آبادیاں سلطنت کے ستون ہیں لیکن ایشیا سلطنت کا گنبد ہے یہ بھی کہا کہ لارڈ ملنر نے افریقہ میں لوگوں کے فائدہ کے لیئے حکومت کی ہے اور مصر اور ہندوستان میں بھی ایسی ہی نیت سے حکومت ہوتی رہی ہے۔ میری نصیحت یہ ہے کہ جو لوگ کسی ملک میں حاکم بنا کر بھیجے جاتے ہیں اُنپر بھروسہ کرو اور بے اعتبار ہو کے اُنپر تنگ نہ کرو۔" واضح رہے کہ لارڈ موصوف کی طبعی تاخیر یہی ہے کہ گورنروں کو حکومت خود مختاری سمجھانی چاہیئے تاکہ جو سیاہ و سفید وہ چاہیں کریں۔ اور کوئی اُن سے حساب لینے والا نہ ہو۔ شاید امیر کابل یہ نصیحت ایک کان سے بھی سننا پسند نہ کرینگے۔ مگر مہذب انگلستان بھی چپ نہیں رہ سکتا کہ اپنے گورنروں کے کام کا محاسبہ کرے۔ لارڈ کرزن نے نتال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ایک آبادی ہاتھ سے نکل گئی تو یہ سلسلہ جاری رہیگا۔ جبتک کہ تمام سلطنت خالی رہے۔ جبکہ نو آبادیوں سے گورنمنٹ برطانیہ کو اتنا اندیشہ ہے تو پھر وہ اُنہیں کسی امر میں کبھی تاثیر یا تنبیہ نہیں کر سکتی۔

مصنوعات ہند کے خیرخواہ یہ معلوم کر کے خوش ہونگے کہ سودیشی تحریک کا اثر صنعت پنبہ پر سب سے زیادہ ہوا ہے۔ امسال ۵۰ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ سوت تیار ہوا ہے۔ حالانکہ گذشتہ سنہ ۱۹۰۴-۵ع میں ۴۷ کروڑ ۵۳ لاکھ پونڈ کاتا گیا تھا۔ اور سنہ ۱۹۰۳-۴ع میں ۵۱ کروڑ پونڈ تیار ہوا تھا۔ امسال ۱۲ کروڑ ایک لاکھ ۸۰ ہزار ۸ سو ۱۰ پونڈ سوتی کپڑا تیار ہوا ہے۔ حالانکہ گذشتہ سال ۱۳ کروڑ ۷۰ لاکھ ۴ ہزار پونڈ کپڑا بنا گیا تھا۔

خلیج فارس کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ ابن سعود اور ابن رشید امیر نجد کے مابین بالفعل صلح ہو گئی ہے۔ مگر اندیشہ ہے کہ جب ابن سعود کو اپنی طاقت موافق معلوم ہو گی وہ پھر فساد شروع کر دیگا۔ افسوس ہے کہ ان دو زبردست عرب امیروں کے مابین کئی سال سے رقابت چلی آتی ہے سینکڑوں ہزاروں کٹتے مرتے ہیں۔ مگر انہیں ہوش نہیں ہے

سینٹ کلکتہ یونیورسٹی نے زیر دفعہ (۲۷) جدید ایکٹ یونیورسٹی اپنے مرتبہ قواعد مرتب کرنے میں دیر لگا دی تھی۔ اسپر گورنمنٹ نے اپنا یہی غرض ہے جو قواعد مرتب کر کے کلکتہ یونیورسٹی کے بعض ممبر گورنمنٹ نے مرتب کر دیئے ہیں۔ اور سینٹ جو قواعد مرتب کر کے بھیجیگی آپ بھی غور کیجائیگی۔ مگر گورنمنٹ کی مستعدی حیرت انگیز ہے کہ جن کاموں کو وہ کرنا چاہتی ہے اُنہیں تاخیر کو وہ کسی طرح گوارا نہیں کرتی۔

نہایت خوشی ہے کہ گورنمنٹ پنجاب شراب کی دوکانوں کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے کہ اُن میں لوگوں کو بیٹھ کر خراب پینے کی ممانعت کیجائے۔

کوہ اٹنا کی آتش فشانی اور زلزلوں سے کشتیوں کی تباہی کیا کم حیرتناک تھی کہ اب جزیرہ فارموزا سے خبر آئی ہے کہ وہاں ایک ماہ کے اندر اندر ایک اور زلزلہ آیا اور (۱۰۹) مقتول اور (۹۰) مجروح ہوگئے۔ فرانس کے کابینہ کو رپورٹس کے صد کشتوں کے حالات اور تعداد یہ انگریزی اور فرانسیسی اخبارات میں بکثرت چھپ رہی ہیں۔

حضور وائسرائے نے میونسپل کمیٹی پشاور کے ایڈریس کے جواب میں یہ بھی فرمایا کہ ہم امیر صاحب افغانستان کی خوش پالیسی سے مطمئن ہیں۔ جو وہ سرحدی تجارت اور دوستانہ تعلقات کی ترقی میں ظاہر کر رہے ہیں۔

عالم نسواں

اعلیٰ تعلیم نسواں:- حامیان تعلیم نسواں اور خیرخواہان اصلاح ہندوستان یہ سنکر خوش ہونگے کہ گورنمنٹ بنگال نے زنانہ ٹریننگ کالج کی تجویز کے متعلق چھ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا ہے۔ دو تعلیم یافتہ ہندوستانی لیڈیاں ہر سال ولایت بھیجی جاینگی۔ جو دو سال میں ٹریننگ کورس ختم کرکے واپس آئینگی۔ گورنمنٹ ہر ایک لیڈی کو ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ وظیفہ معہ ٹکٹ واپسی عنایت کریگی۔ زنانہ سکولوں کی انسپکٹرس زنانہ امیدواروں کو منتخب کریگی۔ اور صاحب ڈائرکٹر تعلیم کی منظوری سے بھیجی جائینگی۔ وظیفے صرف ہندو یا مسلمان خواتین کو ملیں گے۔ لیکن اگر وہ نہ جائیں تو برہمو یا ہندوستانی کرسچین لیڈیاں بھیجی جائیں گی۔ گورنمنٹ بنگال کی یہ تجویز قابل تعریف ہے اور تجویز مستحق مبارکباد ہے۔ قوم کا بنانا اور بگاڑنا عورت کے ہاتھ میں ہے۔ اگر وہ عقلمند اور تعلیمیافتہ ہے تو قوم کو اعلیٰ اور مہذب بنا سکتی ہے۔ اگر وہ جاہل اور تنگدل ہے تو قوم کے ادبار و جہالت میں کسیکو گمان نہیں ہو سکتا۔ جبتک ہماری لیڈیاں تعلیم یافتہ ہونگی ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ یہ سوال بالکل مختلف ہے کہ کس قسم کی تعلیم دینی چاہیے ہر فرقہ اور مذہب کے لوگ اپنی اپنی ضروریات کے مطابق تعلیم دیکھتے ہیں مشکل صرف یہ ہے کہ ہندو اور خصوصاً مسلمان لیڈیاں گورنمنٹ کی اس فیاضی سے فائدہ اٹھائیں گے۔ دیگر صوبجات کی گورنمنٹیں بھی اگر گورنمنٹ بنگال کی نظیر کی پیروی کریں تو خوب ہوگا۔

مسز ساتھیا ناڈن بی اے:- مسز ساتھیا ناڈن ایم اے کی ایڈیٹری میں مدراس سے ایک انگریزی زبان کا ماہوار رسالہ بنام انڈین لیڈیز میگزین باقبال سے شائع ہوتا ہے جو ہر طرح سے ہندوستان کی انگریزی زبان کی اعلیٰ درجہ کے رسائل میں شمار ہو سکتا ہے۔ افسوس ہے کہ امسال میں مسز ساتھیا ناڈن بیوہ ہو گئیں۔ انکے شوہر پروفیسر ڈاکٹر ساتھیا ناڈن جو دیسی عیسائی اور بڑے عالم شخص تھے۔ امریکہ میں مذہب وغیرہ پر متعدد لیکچر دینے کے لیے بلائے گئے تھے مگر واپس آتے ہوئے جاپان میں بیمار ہو گئے۔ وہیں انتقال کر گئے۔ مسز ساتھیا ناڈن سے سب کو اور خصوصاً نسوان ہند کو دلی ہمدردی ہے کہ جنکی خدمت کے لیے انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔

زنانہ تصویر:- مسز بیگم علی اکبر کہ جنکی تصویر کہ رسالہ خاتون میں چھپنے پر بعض اردو اخبارات نے اعتراض کیا تھا اب انکی تصویر ماہ مارچ کے انڈین لیڈیز میگزین میں بھی چھپی ہے اور جس میں ایک دوسری مسلمان لڑکی مس [illegible] کی تصویر بھی چھپی ہے کہ جنہوں نے [illegible] سالانہ [illegible] امتحان [illegible] میں [illegible] ساتھ پاس کیا ہے۔ [illegible] حیدرآباد دکن کی [illegible] انکی تعلیم بھی [illegible] پرورش کی ہے۔

مشاغل علمی و ریویو

ھدائیت الموسم:- ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب مصنف معدن الحکمت وغیرھا اس (۱۳۰) صفحہ کی بہت اچھی کتاب تین سال کے ہر موسم میں کھانے پینے پہننے رہنے سونے۔ ریاضت۔ غسل جماع و سفر کے متعلق طبی ہدایات اور موسمی امراض کی علامتوں و علاج کا مفصل بیان لکھا ہے اور علاوہ انگریزی طبابت کی بیدک اور یونانی طبابت کے اصول بھی مدنظر رکھے ہیں۔ یہ مطبع نجم محفوظ حسین میر حسین برادران سوہنہ ضلع گوڑگانواں سے [illegible] کو ملتی ہے۔

(۱) اردو کی ڈالی (۲) اردو کا گلدستہ:- مولوی سید امجد علی صاحب اشہری نے یہ دونوں رسالے بترتیب ۳۲ و ۳۲ صفحہ کے لکھے ہیں پہلے رسالہ میں جو بچوں کے لیے لکھا گیا ہے۔ اول بہت سی اخلاقی و معاشرتی نصائح نثر میں درج ہیں۔ اور ہر چند مختصر و سلیس نظمیں ہیں۔ اور دوسرے میں مولانا اشہری صاحب کی بہت سی دلپذیر اور مشہور نظمیں مثل خدا کی معرفت۔ نیچرل سائنیز آفتاب۔ آگ۔ ہوا۔ پانی۔ آم کی گٹھلی وغیرہ درج ہیں۔ جو انہوں نے وقتاً فوقتاً بعض اخبارات میں چھپوائی ہیں۔ پہلے کی قیمت ۴ر دوسرے کی ۲ر سید منظر علی دفتر پیسہ اخبار لاہور سے ملتی ہیں۔

فتاوی رشیدیہ:- یہ چار سو فتاوی کا مجموعہ عمدہ حقائق رموز شریعت ماہر اسرار طریقت مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کے باقیات صالحات سے ہے۔ عزیز الدین و علی نظر صاحبان محلہ ساہو مراد آباد نے (۱۶۱) صفحہ پر چھپوایا ہے۔ ایسے فاضل جید کی فتاوی [illegible] قابل تقلید ہیں۔ قیمت ۸ر

(۱) مہاتما رام موہن رائے (۲) گلدستہ مصنف مین } یہ دونوں کتابیں لالہ گنجناتھ سہنے صاحب ہیڈ ماسٹر یونین اکیڈمی لاہور و سکرٹری پنجاب برہمو سماج نے مرتب کی ہیں پہلے دنیا کی مہاتماؤں کے جیون چرتر کے تیسرا نمبر ہے جس میں راجہ رام موہن رائے بانی برہمو سماج کی زندگی کے مختصر حالات درج ہیں راجہ رام موہن رائے دنیا کی مشاہیر میں شمار ہونیکے لائق تھے دوسری کتاب میں انکے پند و مختلف اخلاقی و مذہبی مضامین ہیں جو برہمو پرچارک لاہور میں چھپے ہیں تقطیع دونوں کی [illegible] ہر ایک کی (۱۶۰) صفحہ اور [illegible] قیمت ہے۔

کاشف اسرار نہانی (یعنی روئیداد مقدمات قادیانی) اسکو مولوی محمد کرم الدین دبیر نے ان متعدد و عجیب مقدمات کی روئیداد مرتب کرکے (۱۴۲) صفحہ پر چھپوائی ہے جو کہ مرزا غلام احمد صاحب [illegible] بہت عرصہ تک [illegible] رہے ہیں۔ مولوی کرم الدین صاحب نے بہت [illegible] کے اصلی کاغذات کی معہ نقول درج کیے ہیں جو دلچسپی [illegible]

مراسلات

حضور پرنس آف ویلز کے دورۂ ہندوستان پر اجمالی ریویو

حضور شہزادۂ عالم و عالمیان پرنس آف ویلز بہادر ولیعہد انگلستان و ہندوستان نے مع پرنسس صاحبہ ۹ نومبر ۱۹۰۵ء کو جہاز سے ساحلِ بمبئی پر نزولِ اجلال فرمایا۔ اور ۱۹ مارچ ۱۹۰۶ء کو ساحل کراچی سے جہاز پر سوار ہوئے۔ حضور ممدوح کے طرزِ عمل سے ہندوستانیوں کو عموماً۔ اور ہندوستان کے والیانِ ملک اور شہزادوں اور رئیس زادوں کو خصوصاً یہاں پہلے شاہانِ مغلیہ کے شہزادوں کی سیر و سیاحت پر ایک اجمالی نظر ڈال لینا چاہئے۔ ان میں جہانگیر، شاہجہان اور اورنگزیب کے واقعات زیادہ روشن ہیں جب ہم اُن کے دوروں پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو ہر منزل پر اُن کی فیاضی اور انعام واکرام کے نشانات پائے جاتے ہیں۔ اس طرزِ عمل کے اختیار کرنے کی کئی وجہیں ہیں۔ اوّل تو ہندوؤں کا ملک ہے اُن کو عطا و احسان سے رام کرنے کی ضرورت ہے دوسرے بادشاہوں کا قیام اسی ملک میں ہے جس سے یہاں کی دولت کو یہیں صرف کرنے سے بہتر مصرف نہیں۔ تیسرے قدم قدم پر جنگ و پیکار کا بازار گرم رہتا ہے اس لئے ایسی فیاضیوں سے ملک کو جاں نثار بنانے اور ایسے جاہ و حشم کے ساتھ طمطراق دکھانے کی خاص ضرورت تھی وغیرہ وغیرہ بخلاف اس کے اب امن کا زمانہ ہے اور خاندان شاہی کا قیام ہندوستان میں نہیں اور انگلش قوم کی متمدن گورنمنٹ نے بجائے اس کے کہ وہ انعام واکرام سے لوگوں کے دلوں کو تسخیر کرے اپنے حسنِ انتظام سے سارے ملک میں امن کی بادشاہی قائم کردی ہے اور ہندوؤں کا پچھلا جوش بھی مسلمانوں کے ساتھ رہتے رہتے ٹھنڈا پڑ گیا پھر خود مسلمان محوِ عیش و غفلت ہو گئے۔ اس لئے سلطنت برطانیہ کو اس طریق سے روپیہ لٹانے اور اپنے فیضِ عام دکھانے کی ضرورت بھی نہیں پائی جاتی۔ انگلستان میں حضور ممدوح کا خرچ سفر ایک محدود تعداد میں منظور کیا گیا اور ہندوستان کی گورنمنٹ نے بھی زیادہ تر میونسپلٹیوں کی گرمجوشی اور فیاضیوں سے کام نکالا جس سے خزانہ پر کوئی غیرمعمولی بار نہ پڑا۔ لیکن حضور پرنس آف ویلز اور پرنسس صاحبہ کے خیر مقدم میں جو تیاریاں ہندوستانی والیانِ ملک نے کیں وہ کسی مناسب وقت اصول پر مبنی نہیں۔ بلکہ اُن کا سارا بوجھ اُن کے خزانوں کو برداشت کرنا پڑا جس کی نسبت انگلش طرزِ تمدن ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ اس زمانے میں ایسی فضولیات کی نمود و نمائش کو قابلِ تعریف سمجھا جائے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ حضور پرنس آف ویلز بہادر نے باوصف اس اعلیٰ درجہ کے اقتدار کے ہر باب میں ایک معتدل اصول اختیار کر رکھا ہے۔ مثلاً مساجد لاہور و دہلی اور دربار صاحب امرتسر و ہندو کالج بنارس کو ۱۵-۱۵ سو روپیہ کا عطیہ۔ یا بعض عہدہ داروں کو جن کے حسنِ انتظام سے حضور ممدوح راضی ہوئے صرف پنسل اور تصویریں اور تحریرات خوشنودی کا عطا فرمانا ایسی قابلِ قدر باتیں ہیں جن سے اس ملک کو سبق لینا چاہئے اور والیانِ ملک کے شاہزادوں اور ولیعہدوں کے درس میں ایسی تعلیم کو داخل کیا جانا چاہئے۔ تاکہ فضول نمود و نمائش کی جگہ ایک قابلِ قدر اصول کی عام پابندی ہو سکے۔

ا۔ شہری

محمڈن کالج علی گڈھ

محمڈن کالج علیگڈھ کے بارے میں اسوقت تین گروہ ہیں جو مختلف خیالات کے ہیں۔ اوّل گروہ موافقین کا جو کالج کے طرفدار ہیں اور کالج کو مسلمانوں کے دینی اور دنیوی تعلیم کا مرکز سمجھتے ہیں یا کم سے کم بقیام پابندی اسلام دنیوی ترقی کا سبب جانتے ہیں اور مسلمانوں پر کالج کی اعانت ضرور بتاتے ہیں اور کالج کی امداد کو ہمدردی اسلام خیال کرتے ہیں۔

دوسرا گروہ مخالفین کا ہے جو پہلے گروہ سے تعداد میں زیادہ ہے اس گروہ کا خیال ہے کہ کالج کی تعلیم محض برباد کنندہ دین اور ایمان اور مخرب بنیادِ اسلام ہے بجز نام اسلام کے اسلام کا پتہ بھی باقی نہیں رکھتی اور نہ کوئی اس کالج کی امداد اور اعانت کی دینی اور اسلامی ہمدردی سمجھنا محض خیال ہے بلکہ اصل میں باعثِ وبال ہے۔ تیسرا گروہ ان ہر دو گروہ کے قیل و قال سنکر تذبذب میں پڑا ہوا ہے کبھی گروہ اوّل کے قول پر اعتبار کرتا ہے اور کبھی گروہ دوم کے قول کو معتبر سمجھتا ہے۔ لہذا میں اوّل گروہ موافق کے سربرآوردہ اصحاب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ آپ صاحبوں کے کالج کی ہمدردی اور اپنے گروہ ہمخیال کی حمایت ضرور مقتضی اس امر کے ہے کہ آپ اپنے دعوے کا ثبوت بدیہی ایسا پیش کر دیجئے کہ مخالفین کو چون و چرا کی گنجایش ہی نہ رہے وہ یہ ہے کہ کم سے کم دو تین سو کالج کے تعلیم یافتہ اصحاب کے نام بذریعہ اخبار مشتہر کرا دیجئے کہ جو اس وقت تعلیم کالج میں برسرِ عروج اور مدارج ترقی دنیوی پر ہوں اور صورتاً اور سیرتاً اور عقیدتاً اسلام پر قایم ہوں اور اسلام کے ان برگزیدہ اسلاف کا نمونہ ہوں۔ کہ جو اسلام کے ہمدرد اور ترقی خواہ مسلّم مانے گئے تھے۔

(راقم سید محمد عالم قاری)

آپ ہی انصاف کیجئے کہ جو علیگڈھ کالج کے تعلیم یافتہ ہیں۔ ان میں کتنے ایسے برگزیدہ لوگ موجود ہیں کہ جن کو آپ اسلاف کا عمدہ نمونہ سمجھتے ہیں (ایڈیٹر)۔

سفیر انجمن حمایت اسلام لاہو مقیم بمبئی

چند دن ہوئے کہ میں بمبئی دوکان کے واسطے اسباب خریدنے کیلئے گیا ہوا تھا۔ اتفاقیہ وہاں سے منشی علی بخش صاحب (جو انجمن حمایت اسلام کی مینیجنگ کمیٹی کے ایک ممبر ہیں) اپنے کسی یوروپین افسر سے ملنے کیلئے بمبئی گئے ہوئے تھے۔ وہاں اکثروں سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہا۔ ۱۷ یا ۱۸ مارچ کی شام کو ہم سیر کرتے کرتے سفیر صاحب کے مکان پر جا پہونچے (مجھے اس سے پہلے سفیر صاحب کی نسبت کوئی علم نہ تھا) سفیر صاحب مکان پر مل گئے۔ جب باتیں چھڑیں تو معلوم ہوا کہ گذشتہ اگست میں سفیر صاحب نے انجمن کو لکھا تھا کہ چونکہ میں حج کو جانا چاہتا ہوں۔ اس لئے میری جگہ کوئی اور آدمی بھیج دیجئے۔ انجمن نے دریافت کیا کہ آیا آپ رخصت چاہتے ہیں یا ملازمت چھوڑنا چاہتے ہیں تو پندرہ دن کے بعد جواب دیا کہ میں ہجرت کرنا چاہتا ہوں تو انجمن نے اکتوبر میں دو آدمی مولوی ابراہیم اور مولوی نظام الدین بھیج دئے کہ سفیر صاحب کا چارج لے لیں اب وہ دونوں صاحب سات ماہ سے بمبئی میں ہیں۔ مگر سفیر صاحب نے ان کو چارج نہیں دیا۔ اور نہ کسی چندہ دہندہ کا پتہ بتلاتے ہیں۔ اگر یہ دونوں صاحب کسی اور جگہ ہوتے تو ضرور ہزار یا بارہ سو روپیہ جمع کرتے۔ اب جو منشی صاحب اتفاقیہ بمبئی چلے گئے تو انجمن کی طرف سے ہدایت ہوئی تھی کہ سفیر صاحب سے دریافت کیا جاوے کہ وہ کیوں چارج نہیں دیتے۔ دو گھنٹہ تک منشی صاحب اور بندہ اور لاہور کے معزز سوداگر جو وہاں موجود تھے انہوں نے سفیر صاحب کو سمجھایا۔ مگر سفیر صاحب نے کسی بات کا صاف جواب نہ دیا۔ باتیں ایسی پیچیدہ کرتے ہیں کہ اچھے بھلے کو پاگل بنانے کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ دو گھنٹہ تک باتیں کرنے کے بعد سفیر صاحب نے فرمایا۔ کہ آپ کے پاس کوئی انجمن کی طرف سے پروانہ ہے۔ کہ آپ چارج دلانا چاہتے ہیں۔ غرض بہت سی دماغ سوزی کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ انجمن، اسے چارج لینے والے اور چارج دینے والے کو تار دیں۔ سو منشی صاحب نے لاہور تار دیا۔ کہ ایسا تار دو۔ دوسرے روز منشی صاحب واپس لاہور آگئے۔ آپ کے بعد شاید تار بمبئی گئے۔ مگر چارج سفیر صاحب نے ابھی تک نہیں دیا۔ انجمن نے سفیر صاحب کو خود بدلنا نہیں چاہا۔ بلکہ خود سفیر صاحب نے استدعا کی چہ ماہ دو آدمیوں کو خراب کرنے کے بعد بھی انجمن ان کو علیحدہ کرنا نہیں چاہتی تھی۔ بلکہ کسی اور جگہ بھیجنے کیلئے تیار تھی۔ رشید

برادرز لاہور

ملا عبد القیوم صاحب نیشنل کانگرس اور البشیر

بہر حیثیت عہد و منزلت بزرگ مغربی نیشنل کانگرس و دیگر شہر لاہور نارت

اخبار البشیر مورخہ ۲۰ فروری میں اس عنوان پر ملا عبد القیوم کانگرس میں "ایک آرٹیکل لکھا ہے۔ مدیر البشیر کی تحریر کا جواب دینا میری شان اور رتبہ سے نہایت بعید ہے۔ مگر چونکہ ایک واجب التعظیم قومی مجلس کی نسبت غلط سلط خیالات کا اظہار کر کے سادہ لوح قوم کو بہکایا گیا ہے لہذا مختصر بعض اغلاط کی تصحیح و توضیح کر دی جاتی ہے۔ جناب والا! حق کا منظر اور اظہار و استظہار حق کرنا ہر ایک فرقہ احرار کا مقتضائے طبعی ہے۔ پس ان حضرات کو جو ذات پیٹ ۔ پیدا کرتے ہیں اور بجز فکر درہم و دینار اور کوئی تذکرہ و تذکار ہی ان کی مجالس میں نہ ہوتا ہو۔ معذور رکھنا چاہئے اگر وہ ایسے آزاد فرقہ کی مخالفت کریں جیسی کہ نیشنل کانگرس ہے۔

ہندؤں میں راجہ شیو پرشاد بنارسی اور مسلمانوں میں سر سید دونوں حضرات اس کانگرس کی مخالفت پر ایک ہی وقت اٹھے تھے۔ مگر ہندو اپنی خدا داد عقل سے راجہ صاحب کے بہکانے میں نہ آئے اور مسلمان سادہ لوح اس خیر خواہی کے دہوکہ میں آگئے میرے شناسا اور احباب سب جانتے ہیں کہ میں کانگرس کا حامی و مددگار اور شریک دم آج سے نہیں ہوں۔ بلکہ ابتدا سے ہوں۔ مدیر البشیر کا میری نسبت یہ ریمارک ہے کہ اس تحریک سے میری وقعت مسلمانوں کی نظروں سے جاتی رہیگی۔ نہیں معلوم اس سے کونسے مسلمان مراد ہیں۔

نئے فیشن کے یا ہر اسنے مجھے ان نو مسلموں سے تو کچھ بحث نہیں۔ البتہ قدیم مسلمانوں سے ضرور اعتنا ہو سکتا ہے سوان سے مجھے اس کی ہرگز اندیشہ نہیں اگر بالفرض ہو بھی تو کیا پرواہ۔ جناب مدیر البشیر کو چونکہ سفر حج و زیارت کا اتفاق نہیں ہوا ہے۔ اور نہ شاید حاجیوں اور زائروں سے ان کا کچھ میل جول ہے اس لئے وہ نہیں جان سکتے کہ قمران کا وطنیہ مکلف حجاج نہیں ہے بلکہ موجب راحت اور آرام زحمت سفر دریا ہے۔ جو کچھ تکلیف و زحمت ہے انتظامی قرنطینہ بمبئی کی وجہ سے ہے۔ چونکہ مدیر البشیر یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ میں کانگرس کا حامی ہوں۔ اس لئے کانفرنس کا ضرور مخالف ہونگا۔ اسلئے وہ ذرا سخت لہجہ میں مجھے استفسارات کرتے اور مطالب جواب ہوتے ہیں بیشک میں کانگرس کا ابتدا سے حامی اور شریک رہا ہوں۔ اور ہوں اور ہونگا۔ مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ میں اس وجہ سے مقاصد کانفرنس کا مخالف بھی ہو جاؤں کانفرنس کے مقاصد سے بھی مجھے اسی قدر اتفاق اور ہمدردی ہے جسقدر کہ اس سے ہونی چاہئے اور کانگرس سے ہے۔ میرے آزادانہ خیالات مدیر البشیر کے نزدیک گو خوشامدانہ ہوں مگر جو لوگ مجھ سے ذاتی واقفیت و آگہی رکھتے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ میں اس غلامانہ چاپلوسی اور خوشامد کا نہ عادی ہوں اور نہ میں نے کبھی اسکو جائز اور روا رکھا ہے جب تحریک کی تائید ہو چکی تو اب موقع خوشامد ہی کیا

باقی رہ گیا تھا - آپ کا ارشاد نہایت بجا - بالکل درست اور مسلم ہے - اور میں بھی اس کو مانتا ہوں کہ بیشک میں ملا ہوں لیکن طفل مکتب نہیں ہوں - تمام کانگریس کے ممبروں پر یہ الزام لگانا کہ وہ دیوناگری کا رواج و شیوع چاہتے ہیں نہایت غلط اور لا اصل ہے کانگریس کے مسلمان ممبر کبھی یہ نہیں چاہتے بلکہ بہت سے ہندو ممبر بھی اس کے مخالف ہیں جیسا کہ ہم کو ذاتی تجربہ ہے ابھی کلکتہ میں ہم سے بیسیوں بنگالیوں نے یہ درخواست کی کہ مسلمان بنگالہ میں اردو کی اصلاح و رواج کی سعی کیجائے ورنہ بنگالہ کے مسلمان نہ تو اردو ہی صحیح بولتے ہیں نہ بنگالی -
(ملا عبد القیوم حیدر آبادی ڈیلیگیٹ کانگریس)

علیگڈھ کالج سائنس اسکول

مسلمانوں کے بہت بڑے ہمدرد ہز ہائینس سر آغا خان نے علی گڈھ کالج سائنس اسکول کے ذاتی معقول امداد فرمانے کے علاوہ بمبئی اور احاطہ بمبئی کے دیگر اصحاب سے بھی چندہ وصول کرنے کیلئے عمدہ تدبیر فرمائی تھی مختلف فرقوں اور قوموں مثل بوہرے - خوجے - میمن اثنا عشریہ سورتی وغیرہ سے چندہ فراہم کرنیکے لئے علیحدہ علیحدہ سب کمیٹیاں قایم کیں سب کمیٹیوں نے ابھی کچھ نہ تو عام لوگوں سے چندہ وصول کرنیکی کوئی کارروائی کی تھی

اور نہ سوائے کمیٹی کے خاص جلسوں کے کوئی عام جلسہ ہوا تھا کہ مسلمانوں میں سب سے بڑے فیاض سیٹھ آدم جی پیر بھائی صاحب رفیع الدین - جے - پی نے ایک لاکھ دس ہزار - سر کریم بھائی ابراہیم جے نے ساڑھے سات ہزار - سر کریم بھائی ابراہیم جے نے ساڑھے سات ہزار اور متفرق دو ہزار سات سو پچاس کل ایک لاکھ تیس ہزار سات سو پچاس روپیہ فراہم ہو گیا - اگر کوشش کیجائے تو اور بہت سا روپیہ وصول ہو سکتا ہے اور ابھی مجوزہ سائنس اسکول کے لئے پورا اڑھائی لاکھ روپیہ بھی اکٹھا نہیں ہوا - اگر کوشش کیجائے تو آسانی سے کل چھ لاکھ روپیہ یہیں سے ہو سکتا ہے - اور ہندوستانی والیان ریاست اور اُمرا کی مالی حالت اور قومی معاملات میں جیسی کہ وہ دلچسپی رکھتے ہیں - ظاہر ہے - اب میری قوم کے سچے ہمدرد علی گڈھ کالج کے رکن اعظم - سر سید کے جانشین - مسلمانوں کے ناخدا نواب محسن الملک بہادر سے یہ التجا ہے کہ جسطرح سے بیشتر کئی بار قوم کی خاطر اس پیرانہ سالی میں بمبئی آ کر تکلیف اٹھا چکے ہیں پھر یہاں کرم فرما ہوں - ان کے آتے ہی انشاء اللہ تعالیٰ فراہمی چندہ کا وہی سلسلہ پھر قایم ہو جائے گا - اور بہت سا روپیہ یہاں سے وصول ہو جائے گا - اسی طرح بڑے مسلمانوں کے حامی سلسلہ رسالت کے اڑتالیسویں امام مقدس مآب حضرت آغا خاں سے بھی یہی التجا ہے کہ وہ بھی اپنے مجوزہ فراہمی چندہ کی کمیٹیوں کا جلد از جلد کوئی جلسہ کرکے سائنس اور تاریخ اسلام میں اپنا نام سنہری حروف میں لکھے جانے کی کوشش کریں ساتھ ہی دیگر ہمدردان قوم مثل جناب قاضی کبیر الدین احمد صاحب بیرسٹر ایٹ لا - سیٹھ سلیمان عبد الواحد صاحب جے - پی - وغیرہ سے بھی یہی عرض ہے کہ وہ بھی سابق کے موافق زیادہ متوجہ ہوں حال میں جناب نواب زادہ نصر اللہ خاں صاحب ٹرسٹی علیگڈھ کالج کی صاحبزادی کی شادی ہونیوالی ہے - نوشہ میاں علی گڈھ کالج کے تعلیم یافتہ اور ایک والیے ریاست کے فرزند رشید ہیں امید ہے کہ اس مبارک موقعہ پر مجوزہ سائنس اسکول کی امداد ہر دو طرف سے ضرور ہی کی جائیگی
(نامہ نگار از بمبئی)

طاعون نا ہنجار

مارچ کا مہینہ تقریباً گذر گیا تھا - اور ہم لوگ خوش تھے کہ طاعون اب کی دفعہ برائے نام ہے - اور اگر یہی حالت رہی تو دو تین سالوں میں قطعی دور ہو نیوالا ہے مارچ کا مہینہ ابھی ختم نہیں ہونے پایا تھا - کہ طاعون کے شروع ہونیکی خبریں آنے لگیں - اپریل کے شروع ہوتے ہی ہر جگہ سے اس کے خوفناک ہونیکی خبریں آ گئیں نہایت سخت قسم کی پلیگ آجکل شروع ہے - جو چند گھنٹوں

میں مارا دانتی ہے۔ اِدھر شدت کا بخار شروع ہوا۔ اُدھر موت نے منہ کھول لیا۔ لہٰذا بطور ریویو اس وقت میرا فرض ہے کہ احتیاط و علاج وغیرہ سے ہر خاص و عام کو آگاہ کیا جاوے۔ اگرچہ زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے مگر احتیاط اور علاج بھی خدا کی طرف سے ہمارا فرض ہے کروڑوں اقسام ادویہ پیدا کر کے کس غرض ہی پیدا کی ہیں۔ خدا نے ہمیں عقل بخشی کہ ہم نیکی کریں اور بدی کو چھوڑیں۔ اس واسطے وہ لوگ سخت غلطی میں ہیں جو احتیاط نہیں کرتے احتیاط نہ کرنا بھی ایک قصور ہے اور اس کی سزا ملنی ضرور ہے اہل اسلام کی حدیث شریف میں آیا ہے کہ پرہیز علاج سے زیادہ ضروری ہے"۔ میں نے کئی نسخہ جات اپنے اخبار ویش اپکارک اور دیگر اخبارات میں مشتہر کئے۔ اب پہلے احتیاط کا کچھ ذکر کر کے پھر اپنے نسخہ جات عام و خاص کے فائدہ کیواسطے لکھونگا ضمیر بیٹے تفصیل سے اپنی کتاب حفظ ماتقدم طاعون میں درج کیا ہے۔ سپیٹا۔ پپیٹا ایک گول۔ ماسی پھل کا بیج ہے جو بازاروں میں عام مل جاتا ہے۔ اگرچہ افسوس ہے کہ اب پنساری غلط بھی دے دیتے ہیں اس کا وزن بقدر ۵ یا ۶ ماشہ ہوتا ہے۔ سیاہی مائل۔ بہت سخت چیز ہے۔ خالص کا ذائقہ بہت ہی کڑوا ہوتا ہے اس کے اندر برمے سے سوراخ کروالیں اور ڈورا ڈالکر بازو پر باندھ رکھیں یا گلے میں ڈال ہیں جتنی مختلف

جوڑوں پر باندھیں مفید ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی کو طاعون ہو جائے۔ تو عرق سونف میں بقدر ۲ رتی رگڑ کر دو دو گھنٹہ بعد پلادیں۔ گلٹی پر اسی کا لیپ کریں تو نہایت مفید ہے۔ اخبار ست: پردیش کے ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں:"ہم سے اب تک سینکڑوں پپیٹے لوگوں نے منگوائے جن میں سے کئی شخصوں نے اطلاع دی ہے کہ اکثر بیماروں کو صحت ہوئی"۔ نیم:- دوسری بڑی مفید چیز طاعون کے واسطے نیم ہے۔ مسٹر آر۔ ڈی سنگھ ایل۔ پی۔ ایم ایس جودھپور لیڈیز اخبار سنت میں یوں لکھتے ہیں "میرے گاؤں میں ۱۹۰۱ء کو طاعون کا دورہ شروع ہوا۔ اور قریب ایکسو اموات طاعون سے ہو چکی تھیں کہ اہل دیہ نے اپنے اپنے مکانات کے ہر ایک حصہ اور کونے میں افراط کے ساتھ نیم کے پتے جلانا شروع کردے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مرض طاعون وہاں سے بھاگ گیا۔ طاعون زدہ گھروں کے دروازے اور فرش پر بھی تازہ نیم کی شاخیں رکھا اور سجادی گئیں"۔ اخبار لینسٹ میں دوسری جگہ لکھا ہے کہ "مقام بغداد میں طاعون ایک عرصہ سے پھیل رہا ہے بصرہ و حج کلکاڑی میں تا حال جاری ہے۔ شہر بڑودہ ایک درمیانی مقام ہے اس طرح کہ بصرہ و حج ایک طرف اور بغداد دوسری طرف واقع ہیں اس طاعون زدہ علاقوں سے ہر روز سینکڑوں کی تعداد میں مخلوق شہر بڑودہ میں داخل ہوتی ہے تاہم

بڑودہ شہر تا حال طاعون سے بالکل محفوظ ہے قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ بڑودہ اب تک کیسے محفوظ رہا بڑودہ میں ایک خاص انتظام کیا گیا ہے۔ کہ جس گھر میں کوئی موت واقع ہو۔ چاہے وہ کسی بیماری سے ہو۔ اس گھر اور اس کے پڑوس کے گھروں میں برابر دس روز تک ایک گھنٹہ روزانہ نیم کے پتے خشک جلائے جاتے ہیں"۔ نیم کی نمولیوں کا تیل ہمیشہ بدن پر ملنا اور اس کی ایک بوند روزانہ کھانا طاعون سے بچنے کے واسطے نہایت ہی بہتر بیدف علاج ہے نیم کے پتوں کو باریک پیس کر شہد میں گولیاں بنا رکھیں اور روزانہ ایک گولی کھا دیں۔ تو بھی از حد مفید ہے۔ فارما کوپیا آف انڈیا میں لکھا ہے کہ نیم کی نمولیوں کے تیل میں یہ کافی وصف ہے کہ وہ کیڑوں کو فوراً ہلاک کر دیتا ہے۔ طاعون کیواسطے تیسری مفید چیز آک یعنی مدار ہے۔ جس نے ہزاروں جانیں اب تک بچائی ہیں اکثر دیہات میں جب طاعون پھیلا۔ تو مریضوں نے ۲ بوند آک کا دودھ کھایا۔ اور اس کے پتے گلٹی پر باندھ دیئے آرام ہو گیا۔ آک کو کاٹ کر طاعون کے دنوں میں اپنی چھتوں وغیرہ پر پھیلا دینا چاہیئے اجرام کو ہلاک کرنے کیواسطے ان میں کافی طاقت ہے۔ ایسا ہی گھر میں گگا ہے درونج عقربی کو رکھ دینا بھی اجرام کو ہلاک کرتا ہے اور مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ یونانیوں کا قول ہے

کہ یاقوت و مرجان اور درو درنج عقربی کو پاس رکھنے سے طاعون اثر نہیں کر سکتا - (پنڈت ٹھاکر دت شرما سلاہور)

قرنطینہ حجاج کے متعلق ایک عالیشان جلسہ

۱۰ - اپریل کی شام کو تمام مسلمانوں کا ایک بڑا عالیشان جلسہ بصدارت ہز ہائینس سر سلطان محمد شاہ آغا خان - کے سی - ایس - آئی - انجمن اسلام لائبریری ہال میں منعقد ہوا جلسہ کا مقصد یہ تھا کہ حاجیوں کا قرنطینہ اٹھا دیا جانیکے متعلق ایک عرضداشت بذریعہ انجمن اسلام تمام مسلمانوں کے طرف سے گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کی جائے - جلسہ ہذا میں حاضرین کا شمار پانسو سے زائد تھا جس میں اکثر معززو متمول و سربرآوردہ اصحاب شامل تھے - سر کریم بھائی ابراہیم صاحب کی تحریک اور جناب امیر الدین طیب جی کی تائید سے ہز ہائینس سر آغا خان کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے - آپ نے فرمایا کہ ہر سال جو حاجیوں کو قرنطینہ میں رکھا جاتا ہے اس سے غریب حاجیوں کو بیحد تکلیف ہوتی ہے اور فی زمانہ یہ کیسی بے انصافی ہے کہ دیگر ممالک کے جانیوالوں میں سے کسی ملک کے آدمی پر قرنطینہ کی قید نہ ہو اور صرف حاجیوں پر یہ قید ہو - آپنے یہ بھی فرمایا چونکہ یہ ایک معمولی سی بات ہے اسلئے امید ہے کہ ہماری عادل گورنمنٹ غور فرما کر حاجیوں کو قرنطینہ کی قید سے رہائی بخشیگی اسی طرح آپ نے قرنطینہ کے تمام پہلوؤں پر معقول بحث کی آپکے بعد آنریبل ابراہیم رحمت اللہ صاحب نے عرضداشت کا مسودہ گجراتی زبان میں پڑھکر سنایا اور گجراتی ہی زبان میں اس کے تمام پہلوؤں پر نہایت فصاحت کے ساتھ تقریر کی - اثنائے تقریر میں آپنے ٹائمز آف انڈیا کے ایک مضمون کی تردید کی جو مسٹر ای بی فریمن نامی کسی انگریز نے قرنطینہ حجاج کی ضرورت پر لکھا تھا - آپ کے بعد سیٹھ سبحان عبدالواحد صاحب نے آپ کی تائید میں کچھ کلمہ بیان کئے اس کے بعد قاضی محمد علی صاحب مرگی جی پپی نے بھی آنریبل ابراہیم - رحمت اللہ صاحب کی تائید میں کچھ بیان فرمایا اور امید ظاہر کی کہ قرنطینہ اٹھ جائیگا - آپ کے بعد مرزا علی محمد صاحب ایم - اے ایل ایل بی - کھڑے ہوئے آپ نے بھی آنریبل ممبر کی تائید میں معقول تقریر کی بعد ازاں حکیم محمد حسین صاحب جج نے اردو میں تقریر کی پھر جناب قاضی کبیر الدین صاحب نے مدلل اور پر مغز تقریر فرمائی پھر سیٹھ حاجی محمد یوسف حاجی اسمٰعیل صاحب سکرٹری انجمن اسلام نے حاضرین سے ہز ہائینس سر آغا خان صاحب کا شکریہ ادا کر نیکی سفارش کی سکرٹری صاحب کی اس تحریک کی سب نے تائید کی اور بڑے زور کے ساتھ شکریہ چیرز کی صورت میں ادا کیا گیا اور جلسہ کامیابی سے ختم ہوا - (نامہ نگار از بمبئی)

سر ڈیوڈ میسن کی نصیحت

۱۶ - اپریل کو وکٹوریا ڈائمنڈ جوبلی ہندو ٹکنیکل سکول لاہور کے سالانہ جلسہ تقسیم انعام کے موقع پر سر ڈیوڈ میسن (منیجنگ ڈائرکٹر پنجاب بنکنگ کمپنی) نے بحیثیت پریسیڈنٹ جو تقریر کی تھی اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے - سکول کی اپنے حق میں بہترین سفارش یہ ہے کہ وہ ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کی یادگار میں قایم ہوا ہے اگر کسی ملک کے باشندے صرف سرکاری ملازمت کو اپنا مقصد قرار دے لیں تو یہ اس ملک کی سخت بدنصیبی ہے - نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی یہی حالت ہے - مگر یہ معلوم کر کے گونہ اطمینان ہوتا ہے کہ ملک کے بڑے بڑے شہروں میں اب حرفتی اور تجارتی کاموں کیطرف لوگوں کو توجہ ہو چلی ہے - خود میرے چھوٹے سے ملک اسکاٹ لینڈ میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو محض تجارت و حرفت کی بدولت دنیا کے مشہور لوگوں میں سے ہو گئے - طالب علموں کو چاہئے کہ اسی زمانہ سے جی لگا کر کام کرنے کی عادت ڈالیں - کیونکہ جب تک استقلال نہ ہو دنیا میں کامیابی نہیں ہو سکتی سب سے زیادہ سودیشی تحریک کا حامی میں ہوں - لیکن میری رائے میں ہندوستانیوں کو سودیشی تحریک میں کامیابی اس وقت ہوگی - جب وہ مشینیں بھی اپنے ملک میں بنانے لگیں گے - اس لئے اہل ملک کو ٹکنیکل تعلیم پر پورا زور دینا چاہئے - آج کل اخباروں میں اس امر پر بڑا اعتراض کیا جاتا ہے - کہ انگلستان اپنے مال سے ہندوستان کو پاٹے دیتا ہے - مگر انگلستان پر ہی کیا ہے - کون سا ملک ایسا ہے جہان کا مال ہندوستان میں نہیں آتا - پوری ترقی دستی کرگھوں سے نہ ہوگی - بلکہ ہندوستانیوں کو چاہئے کہ بڑے بڑے کارخانے قایم کریں - مجھے یقین ہے کہ پنجاب آئندہ زمانہ میں ملک کا بہت بڑا تجارتی صوبہ ہوگا لیکن اسکا افسوس ہے - کہ پنجاب کو یہ ترقی میرے چلے جانے کے بعد نصیب ہوگی - آپ لوگوں کو میں گورنمنٹ کے عطیہ پر مبارکباد دیتا ہوں مگر آپ کو سلف ہلپ کے اصول پر کاربند ہو کر اپنی جیب سے بھی کچھ خرچ کرنا چاہئے - مجھے یہ سنکر نہایت ہی افسوس ہوا کہ اسکول کے قایم ہونیکے وقت جو دو لاکھ کا وعدہ ہوا تھا اسمیں سے صرف ایک تہائی وصول ہوا ہے - اور اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں ان لوگوں کے نام چھاپ دیتا - جنہوں نے وعدہ خلافی کی ہے آخر میں میں آپ لوگوں کو یقین دلاتا ہوں اسکول کے ساتھ میری دلچسپی ہمیشہ قایم رہے گی "

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— سینٹ کلکتہ یونیورسٹی نے یہ تجویز منظور کی کہ طلبا سنسکرت کے پرچوں کا جواب یونا گری میں لکھیں۔

— بنارس میں شرکت سرمایہ کی کمپنی بنے گی۔

— افواہ ہے کہ سرلی فلر رخصت پر جانیوالے ہیں

— ہائی کورٹ بمبئی نے تیز موٹر گاڑی چلانے کے جرم میں ایک یورپین کی سزا بحال رہی۔

— منصوری پر دودھ کا مسئلہ پھر زور شور سے چھڑا ہوا ہے قریباً نصف دودھ والوں نے ہڑتال کر دی۔

— سر ڈینزل اِبٹسن ممبر وائسریگل کونسل صیغہ ہوم شملہ پہنچ گئے۔

— ممبران ریلوے بورڈ آسام میں اپنا دورہ پورا کر کے عنقریب شملہ پہنچیں گے۔

— ممالک متوسط میں تخمیناً (۷۵۶۰۰۰) ایکڑ اور برار میں (۱۰۴۰۰۰) ایکڑ رقبہ زیر کاشت السی ہے۔

— پیگو میں ایک ۸ فیٹ طویل شیر مارا گیا۔

— باوجود کمی مستثناف شدہ ۱۹۰۶ء کے اندر جنگلات برہما کی آمدنی میں ترقی ہوئی۔

— پونا میں دو عورتیں اتفاقیہ دریا میں ڈوب کر مر گئیں۔

— غالباً امسال بمبئی پورٹ ٹرسٹ کو ۹ لاکھ کی بچت ہوگی۔

— سرانڈر و فریزر کی روانگی کلکتہ سے پرائیویٹ ہونے والی تھی۔

— جنگلات سے گورنمنٹ ہند کو (۲۲۵۰۰۰۰) پونڈ کا نفع ہوتا ہے۔

— اُمید ہے کہ امسال آم بکثرت ہونگے۔

— سر آر تھر لامی نے بمقام اوٹکمنڈ جنرل ہند کی فرضی حرفت کا نہایت عمدہ الفاظ میں ذکر کیا۔

— سہ شنبہ گذشتہ کو مسٹر ہیر نے بنگال کی لفٹنٹ گورنری کا چارج لیا۔

— مرڈک میموریل فنڈ ۳۱ جولائی کو بند ہو جائیگا ۵ ہزار میں سے (۳۲۹۳) وصول ہوئے ہیں۔

— ہز ایکسلنسی صاحب گورنر مدراس نے قید خانہ اور بندرگاہ کا معائنہ کیا۔

— ہز آنر گورنر مدراس نے راجہ صاحب پروکوٹی اور پرنس ارکاٹ سے ملاقات کی۔

— دریائے منڈے میں جہاز راوی میں آگ لگ گئی

— لوہے کے کارخانہ کے لئے تاتا سکیم کے متعلق جو طے کرو...

— کے حصے خریدے جانے قرار پائے ہیں آئندہ سے بمبئی کے کچھ بیوپاریوں نے ۵۰ لاکھ کے حصے خریدنے چاہے ہیں

— قلعہ حیدرآباد سندھ میں اتوار کی صبح کو کارتوس میں آگ لگ جانے سے سخت دھماکا ہوا۔ اور اس گودام میں بھی آگ لگ گئی جس میں وہ رکھے ہوئے تھے۔ ۵ خلاصی گم ہیں۔ شہر میں بھی آدمی کم و بیش مجروح ہوئے۔ نقصان کا ہنوز صحیح اندازہ نہیں۔

— ریاست مولمین میں جہاز فیروینا کا ڈوبا ہوا حصہ فروخت ہوگا۔

— للت پور میں انسپکٹر نے جن لوگوں کو زخمی کیا تھا انکی حالت اب اچھی ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۶ اپریل میں رنگون میں (۳۰۰) چوہے مارے گئے۔

— کلکتہ میں ہان نامی ایک ۳ سالہ یورپین ڈوب مرا۔

— کیبٹی ہمدردان آسام کلکتہ میں ۱۳ اپریل کو پہنچ گئی۔

— رانچی انجنیئرنگ کالج کے رقبہ میں ۶۳-۱ ایکڑ کا اضافہ ہوا۔

— لارڈ لیمنگٹن کے دورہ احمدآباد کے موقع پر انکی اسپیشل میں بھی ایک واردات طاعون کی ہوئی

— لارڈ منٹو ابھی تک دورہ پر ہیں۔

[فصل و موسم]

— صوبجات متحدہ راجپوتانہ حیدرآباد اور میسور میں فصل کی حالت متوسط ہے آسام کے مختلف حصوں میں چائے کی پتی جمع ہونے لگی ہے غلہ کا نرخ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ برہما اور شرقی بنگال میں چاول کا نرخ گراں ہوگیا۔ اور بعض ممالک متوسط میں چاول کمیاب ہے

— ہفتہ مختتمہ ۶ اپریل میں کل ہندوستان کے (مع باستثنا بنگال و ممالک متوسط) (۱۵۰۰۰) موتیں ہوئیں۔ پنجاب ۴۲۸۵۔ صوبجات متحدہ ۳۵۴۰۔ بمبئی ۱۸۸۹۔ برہما ۱۳۱۔ دو ہفتے میں بنگال و ممالک متوسط میں (۸۷۳۹) موتیں ہوئیں۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۰ ماہ حال میں راجپوتانہ وسط ہند میں (۱۹۲۰۱) اور وسط ہند میں (۳۰۰۰۰) آدمی امدادی کام پر تھے۔

— رنگون میں اس وقت چیچک کے ۹۱۶۱ مریض زیر علاج ہیں۔

— سنگھر میں طاعون سے بکثرت جانیں ہلاک ہوئیں

— ہیضہ بنگ جیلبل ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ میں بھی نمودار ہو گیا ہے

— صوبجات متحدہ کے چند اضلاع میں فصل کو ژالہ زدگی سے سخت نقصان پہنچا۔ اضلاع بندیلکھنڈ میں چارہ گراں ہے۔ بعض اضلاع مویشیوں میں بیماری ہے امدادی کام پر آدمیوں کی تعداد (۱۹۰۰۰) ہے۔

— کلکتہ کے ایک سن رسیدہ مسلمان کو قیصر ہند کا

— سنگھ چرانے کے جرم میں سزا ہوئی

— مرادگڑھ (ایپلا) میں چند بدمعاشوں نے ہنومان کا بت توڑ ڈالا ہندوؤں نے ہڑتال کر دی ہے

[علم و ہنود]

— آنریبل مسٹر سی سنکارانیر سی آئی ای اور مسٹر کے نمائن راؤ مدراس سے انگلستان کو جانے والے ہیں

— ۱۲ اپریل کو ہندو گرل سکول لاہور کا سالانہ جلسہ تقسیم انعام ہوا۔

— ۹ اپریل کو مہاراجہ کمار موہنی (بنگال) کا انتقال ہو گیا۔

— الہ آباد میں پنڈت مدن موہن مالویا اور مہاراجہ صاحب دربھنگا سے الہ آباد میں ہندو یونیورسٹی کے متعلق گفتگو ہوئی مگر ہز ہائینس نے صرف ایک ہزار روپیہ دیئے۔

— مہاراجہ صاحب دربھنگا چند روز کلکتہ میں قیام کرنے والے ہیں۔

— گجرات آریہ سماج کا سالانہ جلسہ نہایت کامیابی سے ہوا

— ایسوسی ایشن ازدواج بیوگان دہلی کی کوشش سے وہاں منشی رام راج کی بیوہ صاحبزادی کی شادی چودھری چنی سنگھ سے ہوئی۔

[سودیشی تحریک]

— جگن ناتھ کے پجاریوں نے ممالک غیر کا سامان استعمال کرنے کی ممانعت کی ہے

— بمبئی میں ایک لاکھ کے سرمایہ سے دیاسلائی کا کارخانہ کھولیگا۔ سو سو روپیہ کے ہزار حصے ہونگے۔

— کوچ بہار نکالیا اور بسابتی (بنگال) میں سودیشی جلسے ہوئے۔

[پنجاب و سرحد]

— سنڈیکیٹ پنجاب یونیورسٹی نے ایک سب کمیٹی کے ذریعہ سے ہندوستانی یونیورسٹیوں کی فیس تعلیم کی تحقیقات شروع کی ہے۔

— صاحب ڈپٹی کمشنر جموں نے وہاں کی وکٹوریا لائبریری کا افتتاح کیا۔

— جموں میں وٹرنری ہسپتال بھی بنے گا۔

— سری گورو سنگھ سبھا لاہور کے جلسہ میں خالصہ بورڈنگ ہاؤس کے لئے چندہ بھی ہوا۔

— جینس کالج لاہور کا سالانہ جلسہ تقسیم انعام ۱۲ اپریل کی صبح کو ہوا۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب نے انعام تقسیم کئے۔ سالانہ رپورٹ بھی پڑھی گئی۔

— ۱۲ اپریل کو جب لوگ جلسہ چینس کالج کی شرکت کے لئے جا رہے تھے۔ گورنمنٹ ہوس اور لارنس گارڈن کے بیچ میں شہد کی مکھیوں نے انہیں بہت تنگ کیا۔ ایک صاحب کو گھوڑے پر سے گرنے کی وجہ سے چوٹ بھی آئی۔

— سردار دمودر سنگھ کے جاپان سے تعلیم پاکر لوٹنے کی خوشی میں بھگت ایشر داس نے لاہور میں ڈنر پارٹی دی

رسالہ رہنمائے تعلیم پنڈی گھیپ سے طبع ہوکر شایع ہوتا ہے

بلوچی زبان کا ششماہی امتحان ۳۰ - اپریل کو ہوگا۔

بمقام سانگلا زمیندار ایسوسی ایشن کا جو جلسہ ہوا تھا اُس میں زمینداری بینک کھلنے قرار پائے اور زمینداروں کے بچوں کی تعلیم کے وسائل پر بھی غور ہوا۔ آیندہ اجلاس بماہ اکتوبر لائل پور میں ہوگا۔

بابو سریندر ناتھ بنرجی کے ساتھ جو کارروائی گورنمنٹ نے کی اُس سے اختلاف کرنے کے لیے لاہور میں بھی جلسہ ہوا۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کا جلسہ ۱۵ سے ۱۷ اپریل تک کامیابی سے ہوتا رہا۔

[ممالک غیر]

باوجود راستہ دشوار گزار ہونے کے ۹ اپریل کو ملکہ و شاہ اٹلی نے کوہ وسوویس کی سیر کی اور حکم دیا کہ مصیبت زدوں کو اشیائے خوردنی بہم پہنچائی جائیں۔

نیپلز میں جلے ہوئے مادہ کے بوجھ سے ایک بازار کی چھت بیٹھ گئی متعدد جانیں تلف ہوئیں۔

ڈانیگل نامی کروزر کے نہر سویز میں کھڑے رہنے کے متعلق کورٹ مارشل ہوکر اُس کے افسروں سے سخت جواب طلب ہوا۔

میجر ہکیمین نے رائل جیاگرافیکل سوسائٹی لنڈن کے روبرو سیستان پر لیکچر دیا۔ لارڈ کرزن نے میجر ہکیمین کی تعریف کی۔

جدید روسی قرضہ کا انتظام قریب الاختتام ہے جس کی مقدار ۸۰ سے ۹۰ ملین پونڈ تک ہوگی شرح سود ۵ فیصدی ہوگی۔

بمباٹا کی جمعیت پراگندہ ہوگئی اور وہ گھنے جنگلوں میں پہنچ گیا ہے جہاں اُس کا تعاقب جاری ہے۔

مسٹر بالفور ایسٹر کے بعد مسودہ تعلیم پیش کرنے والے تھے۔

امدادی کارروائی کے لیے نیپلز کو ایک فرنچ اسکواڈرن روانہ ہوا ہے۔

ملک معظم اور ملکہ معظمہ ۱۵ - اپریل تک کارفو میں تھے۔

پرنس آرتھر آف کناٹ [illegible] پہنچ گئے۔

اہل حبش کو مختلف فنون کی تعلیم دینے کے لیے جرمنی سے ایک مشن روانہ ہونے والا ہے۔

مشہد کے فساد میں کوئی یورپین نہیں مارا گیا۔

بیرن وانڈ گولڈ سکرٹری جرمن سفارت متعینہ پیکن کولمبیا کے سفیر مقرر ہوئے۔

لارڈ کچنر کے خلاف لنڈن ٹائمز میں جو بیانات شایع ہوئے تھے اُنکا جواب ولایت کے بعض دوسرے اخبارات دے رہے ہیں۔

فرنچ سینٹ کی ایک ممبر نے اتحاد فرانس و انگلستان کو معیوب قرار دیا۔ جواباً کہا گیا ہے کہ ان تعلقات میں ہرگز ترمیم نہ ہوگی۔

برطانیہ میں غیر معمولی گرمی پڑ رہی ہے۔ ایک پلٹن کے ۳۰ آدمی مارچ کرتے وقت بیہوش ہوگئے۔

شاہ اسپین کی شادی کی رسم کیم جون کو ادا ہوگی۔

جاپانی قحط فنڈ کے لیے لنڈن میں ۷ ہزار پونڈ اور چندہ ہوا۔

بمبئی سے گئے ہوئے جہاز برسفیلڈ پر فلیڈلفیا میں چار خلاصی طاعون زدہ پائے گئے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانسٹی ٹیوشنل ڈیماکریٹ لوگوں کی روسی ڈوما میں تعداد زیادہ ہوگی۔

جرمن سفیر متعینہ واشنگٹن نے ۱۰ جرمنوں کی پریذیڈنٹ روزولٹ سے ملاقات کرائی۔ مسٹر روزولٹ نے کہا کہ امریکہ والوں اور جرمنوں کو دوستانہ تعلقات قایم کرلینے چاہئیں۔

پریذیڈنٹ روزولٹ نے الجزیرہ کے سمجھوتے پر قیصر جرمنی کو مبارکباد دی ہے۔

جرمنی اتاشی متعینہ قاہرہ شام کو سائنٹیفک مشن پر بھیجا گیا ہے۔ جو عقبہ کے متعلق سمجھا جاتا ہے۔

بقول اسلامی اخبارات مصر باب عالی عقبہ سے سویز تک ریلوے لائن تعمیر کرنا چاہتا ہے۔

ہنگری وزارت کو اندرونی امن کا محافظ سمجھا جاتا ہے۔

روس ہیگ کانفرنس کو ملتوی کرنے پر آمادہ ہے۔

کاسٹرو پریذیڈنٹ وینزویلا مستعفی ہوگیا۔ وائس پریذیڈنٹ گامز اُس کی جگہ کام کریں گے۔

واشنگٹن کے دارالنیابت میں چین اور امریکہ کے اختلافات دور کرنے کے متعلق مسودہ قانون پیش ہوا۔

۱۸ اپریل کو جنوبی کالیفورنیا میں زلزلہ آیا۔ ۱۹ اپریل تک ۹۰۰ مردہ اور ۹۰۰ مجروح برآمد ہوچکے تھے۔ سب سے زیادہ نقصان کالگی میں ہوا۔ جہاں کی ساری عمارتیں منہدم ہوگئیں۔

شاہ اٹلی نے پروفیسر مٹیسی انچارج رصدگاہ وسوویس کو بہادری کا تمغہ دیا۔

ملک معظم نے جہاز ریویاتھن کو نیپلز جاکر مصیبت زدگان کی امداد کرنے کا حکم دیا ہے۔

حادثہ کوریئرز کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ اگر کمپنی کان بند کر دیتی اور وقت پر امداد پہونچ جاتی تو بہت سی جانیں بچ سکتی تھیں۔

مسٹر روزویلٹ کی رائے ہے کہ ایسا قانون بنانا چاہیے کہ جس کے رو سے کروڑ پتیوں کے ورثا ایک خاص رقم سے زیادہ نہ پاسکیں۔

پیرس میں روسی قرضہ کی ۵ فیصدی شرح کا اعلان ہوا ہے۔

جرمنی نے روس کو قرضہ دینے سے انکار کردیا ہے اس لیے روس میں جرمنی کے خلاف جوش

پھیلا ہوا ہے۔

گولہ اندازی کی مشق کے وقت امریکن جہاز کینٹسا پر ایک گولہ پھٹا جس سے ایک لفٹنٹ اور ۵ آدمی مارے گئے۔

گورنمنٹ نٹال نے بمباٹا کی گرفتاری کے لیے ۵ سو پونڈ انعام کا اعلان کیا ہے۔

جرمن سفیر متعینہ روم نے مصیبت زدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔

باسکو ٹریکس ٹوری ڈل گریکو میں آتشباری سے تاریکی پھیل رہی ہے۔

شاہ الفانسو پرنسس اینا سے ملاقات کرنے کے لیے ۱۰ کو روانہ ہوئے ہیں۔

قیصر جرمن اور حضور ملک معظم کی ملاقات ستمبر میں ہوگی۔ حضور ملک معظم جرمن فوج کی قواعد بھی ملاحظہ فرماویں گے۔

ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز مع ولیعہد بیگم شاہ ہاکون کی تاجپوشی میں جو بماہ جون عمل میں آئے گی شرکت کے لیے نامزد کئے جائیں گے۔

جرمن پارلیمنٹ میں اس امر کا اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ توپخانہ اچھا نہیں ہے۔ اس پر وزیر جنگ نے اطمینان دلایا کہ ہمارا توپ خانہ اعلیٰ درجہ کا ہے۔

انگلستان کے سیاسی حلقوں میں شاہ الفانسو اور شہزادی اینا کی شادی کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ ملک معظم کی بھانجی کا حملہ اسپین پر ارماڈا کے حملہ انگلستان سے زیادہ پر زور اور کارگر ہوگا۔

فرنچ بجٹ پاس ہوگیا۔

پرتگالی جنگی جہاز واسکوڈیگاما پر جو حال میں بغاوت کی ہے اس کے متعلق کچھ تفصیلی حالات معلوم نہیں ہیں۔

روس کا موجودہ قحط سختی اور وسعت دونوں کے لحاظ سے ۱۸۹۱ء کے قحط سے بڑھا ہوا ہے۔

گورنمنٹ کو شبہ ہے کہ ڈی لنی شاہی قنصل جنرل جرمنی کلکتہ سے غلطی تک شکار کھیلتے ہوئے چلے گئے۔

شاہ رومانیا نے اعلان کردیا ہے کہ ہماری علالت تک ولیعہد مجلس وزرا کی صدارت کیا کریں گے۔

چین نے بے تار کی خبر رسانی کا کام سیکھنے کے لیے چند طلبا منتخب کئے ہیں۔ یہ لوگ کام سیکھ کر چین میں بے تار کی خبر رسانی کا سلسلہ قایم کریں گے۔

برازیل میں سیلاب اور شقاق الارض سے بہت سی جانوں کا نقصان ہوا ہے۔ صرف بڑا اوپی میں ۱۲ جگہ سے زمین پھٹی ہے۔

جزایر انجس میں طوفان باد سے سخت نقصان ہوا ہے۔

پرتگال میں نئی وزارت اصلاحیں کر رہی ہے۔

جنرل کے خطوط

ہندو مسلمان کی دوستی کی نظیر:- عرصہ دو ماہ کا ہوا ہے کہ پنڈت بنسی رام ولد بابو ٹھنڈی رام مرحوم وکیل ریاست پٹیالہ اس جہان ناپائدار سے چل دئے لیکن انہوں نے مرنے سے قریباً دو سال پیشتر ایک وصیت نامہ لکھا تھا جس میں درج تھا - کہ میرے بعد میری بیوگان و بچہ خورد کا جو قریباً چھ سالہ ہے - اور میری کل جایداد منقولہ و غیر منقولہ کا کرنل بہادر علی صاحب اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل ریاست پٹیالہ بندوبست کریں اور ان کو کلیہ اختیار ہوگا - جیسا مناسب سمجھیں میرے بعد بندوبست کریں جس سے میرا خاندان قائم رہے - اب پنڈت صاحب موصوف کے مرنے کے بعد فوراً کرنل صاحب نے اپنے ذمہ انکا بار لیا - اور بڑی دانائی ہوشیاری اور دیانتداری سے جس کے لئے وہ اہلکاران پٹیالہ میں مشہور ہیں اپنا قیمتی وقت خرچ کرکے انتظام بخوبی کر دیا - اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ پنڈت بنسی رام جیسے دور اندیش اور سن رسیدہ آدمی نے بھی انکی ہی دیانتداری اور رحم پر اپنا خاندان چھوڑا اور ہندو صاحبان کے دوست ہوتے ہی ان پر بھروسہ کیا زیادہ کی حاجت نہیں (الراقم نامہ نگار بھگواڑہ)

مظفر پور پولیس (۱۰-اپریل) [illegible] ہے - کہ اکثر چوری کی وارداتیں پولیس کی سازش سے ہوتی ہیں چنانچہ تین ملازمان پولیس کو بجرم قفل شکنی ماہ گذشتہ میں تین تین ماہ اور چھ چھ ماہ کی قید ہوئی تھی - اسی ماہ میں تین چوکیدار ایک مصری والے کی دوکان توڑتے اور اسباب لیجاتے ہوئے پکڑے گئے تھے ان کو بھی ۹-اپریل سنہ ۱۹۰۶ء کو ایک ایک سال کی قید کی سزا ملی باقی ماندہ عبرت پکڑیں -

غارتگری:- کینگ ٹاؤن سے کلکتہ کو آتے ہوئے غلہ کی کشتیاں لٹ گئیں -

گوالیار (۱۰-اپریل) ۸-اپریل بروز یکشنبہ بوقت چار بجے جیواجی بازار والے ماہور کر صاحب کے بارہ میں گوپال گوشالہ قایم ہونے کے واسطے سبھا ہوئی جسکے میر مجلس جناب سردار یادو راؤ صاحب گھوڑے نائب دیوان خانہ جات تھے - اول مہاتما شیوگن چارپہ صاحب رئیس شانتی آشرم کو ہمارے نیکچر دیا - بعد لالہ گوردھن جی مینجر امر تسر بنک کا لیکچر ہوا - اور جو مادہ گاؤ بوجہ قحط کم قیمت پر قصابوں کے ہاتھ فروخت ہوتی ہیں - انکے بچانیکا انتظام کیا گیا - اس گوشالہ میں مادہ گاؤ خرید کر انکی پرورش کیجاویگی چندہ کی فہرست پیش ہوئی جس میں معقول رقم جمع ہوئی

[illegible]

ہردہ ملک متوسط:- الحمد للہ علی احسانہ کہ محمڈن لائبریری ہردہ کا دوسرا سالانہ جلسہ بحسن و خوبی ۸-اپریل یوم یکشنبہ کو بوقت ۶ بجے شام کے ٹاؤن ہال میں بصدارت جناب مولوی میر علی حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا منعقد ہوا - اولاً سکرٹری لائبریری نے سالانہ رپورٹ پڑھی بعد ازاں منشی فرحت حسین صاحب وائیس پریسیڈنٹ نے لائبریری کے متعلق بحث کی اور مسٹر اکرام حسین گارڈ ریلوے ہردہ نے ایک اعلیٰ درجہ کی نظم متعلقہ صنعت حرفت وغیرہ بہت خوشی کے ساتھ بیان کی جس سے حاضرین جلسہ بہت محظوظ ہوئے -

کاٹھیاواڑی خط:- (بھاؤنگر - ۸-اپریل) مسٹر لیڈبیٹر نے بھاؤنگر میں تھیاسوفیکل سوسائٹی کے مکان کا افتتاح کیا -

ٹھاکر صاحب ہوتی آنجہانی کے کم سن ولیعہد پرنسپل راجکمار کالج راجکوٹ کے سپرد کیا گیا ہے تاکہ وہ ان کی پرورش و تعلیم کا معقول انتظام کریں -

گرمی سخت پڑنے لگی ہے - اموات کی تعداد کم ہے -

۱۵-مئی سنہ ۱۹۰۶ء کا قنوج پنچ قابل دید ہوگا!

کیا حضرت امام حسین شہید نہیں ہوئے

پانچ ہزار قنوج پنچ کے پرچے زیادہ چھپیں گے

میرزا حیرت صاحب مالک اخبار کرزن گزٹ دہلی چند عرصہ سے بہت دعوے کے ساتھ لکھ رہے ہیں کہ حضرت امام حسین کا شہید ہونا بالکل غلط ہے وہ بخوف جان قسطنطنیہ کو فرار ہوگئے تھے اس مسئلہ کے متعلق محض عقلی مضامین لکھ کر مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں *

علماء عرب و عجم کے باس مع ادلہ میرزا حیرت کی تمام تحریروں کا خلاصہ کیا گیا ہے

علمائے دین کے جوابات

علمائے عجم کے مضامین بھی مع ترجمہ ثبوت شہادت میں درج ہونگے

نامی نامی علمائے دین مولوی میرزا حیرت صاحب کے مضامین کے جوابات از روئے احادیث لکھ رہے ہیں اور وہ ہر ہفتہ قنوج پنچ میں درج ہوا کرتے ہیں - لہذا از خیال اسکے کہ مسلمانوں کے خیالات خراب نہ ہوں - ۱۵-مئی سنہ ۱۹۰۶ء کا قنوج پنچ علاوہ تعداد خریداران کے پانچہزار پرچہ زیادہ چھپکر تمام رؤسا اور معزز عہدہ داران وغیرہ کی خدمت میں روانہ کیا جائیگا جس میں علماء دین کی بعض بعض مضامین نہی ثبوت شہادت حضرت امام حسین کے درج ہونگے - لہذا ان حضرات موصوف سے دست بستہ عرض ہے کہ وہ اپنے تمام احباب مسلمانوں کو دکھلا دیں قیمت سالانہ قنوج پنچ [illegible]

مسلمانوں کی خدمت میں التماس

ہم اسکی تقسیم کیلئے ہر شہر اور ہر قصبہ کے رؤسا اور معزز عہدہ داروں کے نام و پتہ کی ضرورت ہے لہذا دینی کام سمجھکر اپنے مقامات کی فہرست خوشخط مع نام و پتہ و ڈاک خانہ کے تیار کرکے روانہ فرمائیں اللہ تعالیٰ اجر عظیم دیگا -

المشتہر مینجر قنوج پنچ - قنوج ضلع فرخ آباد

اشتہار

بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ مسمی رانجھا ولد محمد بخش فیرو کمٹ نمبر ۱۰۳۱ شاپ نمبر ۱۱ عمر ۳۴ سال ملازم کارخانہ کھڑگ پور بنگال ناگپور ریلوے کا تھرڈ کلاس انجینیر پاس شدہ سارٹیفکیٹ کسی نے ورکشاپ میں اوزار ملنے والے صندوق میں چرا لیا ہے - اصل کسی نے عداوت ہی سے [illegible] چرا لیا ہے لہذا اگر وہ سارٹیفکیٹ کسیکو بعد اجراء اس اشتہار کے ملجاوے تو وہ مسمی رانجھا کو دیدے ورنہ پندرہ یوم بعد اس اشتہار کے اگر کسیکے پاس ملا تو وہ شخص قانونا مجرم قرار دیا جاویگا -

علاج الکلب

جناب راجہ راجیشور راؤ صاحب اصغر رئیس حیدرآباد دکن نے کتوں کے علاج معالجہ کے لئے بہت عمدہ رسالہ ترتیب فرمایا ہے - اور اس میں کتوں کے علاج کے لئے بہت عمدہ نسخے درج ہیں - قیمت ۵ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے

ترتیب الدجاج حاجی محمد اسمٰعیل خاں رئیس علیگڈھ نے بڑی محنت سے مرغیاں بطخیں وغیرہ پالنے اور انکے علاج کے متعلق مختصر رسالہ لکھا ہے قیمت ۸/ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے

صحت کا سارٹفکیٹ

مجھے نے ایک شیشی روغن طلا جو حکیم نیاز احمد صاحب ساکن ٹونڈی موسیٰ خاں سے ایک مایوس مریض کیلئے جو عرصہ چند سال سے تہا منگائی تھی بعد مالش ۲۱ روز اُسنے اپنا پورا پورا اثر دکھایا۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ روغن نافع نامردی عام اشتہاری دواؤں سے نہایت عمدہ ہے

صوبیدار میجر خاں بہادر پلٹن نمبر ۲۸ پنجاب

روغن طلا فی شیشی عہ جوب اعجاز غوثیہ ۲ گولی عہ ۸ ہم گولی عہ

پتہ حکیم نیاز احمد صدیقی ٹونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ

صرف پہلے ہی ایک خریدار کو تمام پیس مفت نذر ہو گی

ہیر ڈائی سوپ

بال سیاہ کرنے کا صابون

اس صابون کے استعمال کرتے ہی بال خواہ کتنا ہی سفید کیوں نہ ہوں مانند ریشم کے سیاہ ہوجاتے ہیں۔ ایک ٹکیہ صابن مدتوں کیلئے کافی ہے۔ اپنے رنگ میں خضاب کی قدر گھٹا دی ہے ہر ٹکیہ کے خریدار کو ایک شیشی تیل کی مفت نذر ہوگی

قیمت فی ٹکیہ عہ

منیجر ہیر ڈائی سوپ کمپنی لاہور

سودیشی ! سودیشی !! سودیشی !!!

ٹسری صافے ہر قسم کے آگئے ہیں

ٹسری صافے چارخانہ عہ سے للعہ تک

ٹسری صافے بادامی خاکی للعہ سے ۵ تک

ٹسری صافے سفید عہ سے ستہ تک

ملنے کا پتہ لاہور بزاز ہٹہ رام داس تارہ بزاز

خریدیئے صافے گراں ہونے کی صورت میں بغیر کچھ خرچ کے بل ۔ واپس ہوگا بشرطیکہ خراب ہو گیا ہو۔

فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل کے ہوگی۔ دیگر دریافت طلب امور کیلئے نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے پر ہوگی ورنہ شکایت معاف

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں نے مان لی ہے کہ عطر حنا اسکے جیسا اچھا نہیں تیار ہو سکتا۔

عجیب بھینی بھینی اور دل کو مست کر دینے والی خوشبو ہے۔ اس کمپنی نے نایاب عطر حاصل کرنے کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں بڑی ترقی حاصل کی

عطر حنا کا نرخ فی تولہ ۸ ر ۱۲ ر عہ عہ ۲ سے ۵ عہ اور عہ ر ہے

عطر ہر گز حنا۔ عطر بھی ہمارے کارخانہ کا لاجواب ہے فی تولہ ۱۲ ر عہ

اسکے علاوہ اور عطر وغیرہ ہر قسم اور ہر نرخ کے بکثرت تیار رہتے ہیں۔

عطر گلاب فی تولہ ۸ ر عہ سے ۵ عہ ۱۲ ر ۸ ر

عطر کیوڑہ ۸ ر عہ ۵ عہ عہ ۱۲ ر ۸ ر

عطر مشک عنبر ۸ ر عہ ۵ عہ عہ ۱۲ ر ۸ ر

عطر مجموعہ وغیرہ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″

عطر شمامۃ العنبر ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″

عطر سہاگ مجموعہ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″

عطر شہناز عروس ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″

عطر ٹسری و چنبیلی ۵ عہ ۴ عہ ۸ ر

عطر خس و خوخ ۸ ر عہ ۵ عہ عہ ۱۲ ر ۸ ر

عطر خس عہ ۵ عہ عہ ۱۲ ر ۸ ر

روح گلاب ۵ ر قسم دوم ۵ ر

روح خس عہ ۵ ر

روح بانسری ۵ ر

المشتہر احمد زمان خاں محمد نعیم خاں مالک حنا کمپنی کوچہ عطاراں شہر قنوج ضلع فرخ آباد

اشتہاری خضابوں کی مٹی پلید کرنیکا رسالہ

جس میں دو سو سے زیادہ نسخہ خضاب از قسم عرق و تیل و سفوف و منجن وغیرہ انگریزی امریکن جرمن فرانسیسی وغیرہ وغیرہ بعد تجربہ درج ہیں چھپکر تیار ہے جو صاحب اشتہاری خضابوں پر دو دو یا تین تین روپے سالانہ خرچ کرکے ایک اونس یا نصف کی شیشی خرید کرتے ہیں یہ رسالہ منگا کر نسخہ تیار کر لیا کریں اور حلفیہ تحریر کرتے ہیں کہ نسخہ پر چند پیسے سے زیادہ لاگت نہیں آتی ہے اور انکے مطابق نہیں بناتے ہیں بہ حلفیہ بطور تاوان علاوہ قیمت کے دو گنا قیمت صرف عہ

ایکسو روپیہ انعام لینے وہ شخص مستحق ہوگا جو ہمارے سینہ بسینہ یعنی گشتہ جات بنا ہوئے سنکھیا و مجرب ہیں اور قیمت اور نقد میں زیادہ کشتوں کی ایک جلد کتاب جس سے پہلے آج تک دنیا میں نہیں چھپی ہو ثابت کر دے۔ جس میں ایک ہزار کے قریب کشتے مثلاً چاندی ۹۰ سونا ۲۵ تانبا ۴۹ ہرتال ۲۹ پارہ ۳۱۵ وغیرہ وغیرہ درج ہیں اس کتاب سے ہر پڑھنے والے حکیم کشتوں کیلئے خدمت کی ضرورت ہے یہ میری پچاس سالہ خدمت کا نتیجہ ہے جو گھر بار چھوڑ جنگلوں اور پہاڑوں میں پھر کر اس فن کے باکمالوں کی خدمت اور زر کثیر کی لاگت سے ہم پہنچا کر رفاہ عام کی خاطر مفتی رسالہ کی صورت میں شائع کر دیئے ہیں یہ کتاب کیا ہے مہوسیاں اور حکیموں کی جان ہے۔ قیمت عہ

حصہ دوم بھی تیار ہے اگر آپکو کیمیا اور حکمت کا شوق ہے تو حصہ دوم ضرور ہی طلب فرماویں جس میں ایک کشتہ کے فوائد کے علاوہ نشست سیماب کے نسخے بھی درج ہیں قیمت ہر دو حصہ تین روپے اور قیمت رسالہ کتب پانچ روپے۔

اب حجامت کیلئے حجام اور استرے کی بھی ضرورت نہ رہی اگر میرا عرق صرف بالوں کی جڑوں کو لگایا جائے تو دو منٹ کے بعد دھونے کیلئے بے ضرر بالوں کو دور کرکے جلد کو مثل ریشم کے نرم صاف کر دیتا ہے خصوصاً ان صاحبوں کو مبارک ہو جو استرہ کو لگانا ممنوع سمجھتے ہیں قیمت فی شیشی مع خوشبو دو ٹکہ فی درجن ... خریدار

المشتہر چوہدری ہزارہ خاں مصنف کشتجات ہزاری ڈاکخانہ مگھیانہ کلاں ضلع لاہور

عطر و تیل کا کارخانہ بابو بینی پرشاد و رام لال تاجران عطر شہر قنوج

ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطر اور روغنیات و علاوہ ازیں شربت و عرقیات تیار رہتے ہیں مکمل فہرست مفت روانہ کی جاتی ہے تھوڑا سا منگا کر ہمارے عطر کی عمدگی کا اندازہ کیجئے۔ فہرست منگا کر

قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر
۸ ر سے عہ	عطر ہار سنگار	۸ ر سے عہ	عطر گلاب	۸ ر سے عہ	روح گلاب
۸ ر سے عہ	عطر جوہی	۸ ر سے عہ	عطر کیوڑہ	۸ ر سے عہ	روح بانسری
۸ ر سے عہ	اگر غوثی	″	عطر حنا	عہ سے	روح خس
۸ ر سے عہ	قنتہ ریشم	″	عطر چنبیلی	۸ ر سے	عطر موتیا
″	سہاگ	″	عطر چمپا	″	عطر مجموعہ

روغن بیلا و چنبیلی مصالحہ وغیرہ عہ و عہ عہ سے عہ فی سیر

المشتہر بابو بینی پرشاد و رام لال تاجران عطر شہر قنوج

مفت! مفت! مفت! رایچ کفت

اگر ادویات کے استعمال سے تنگ آگئے ہو تو کتاب روحانی کا مطالعہ کرو جس سے آپکو معلوم ہو جاویگا کہ کس طرح سے بغیر کسی قسم کی دوائی وغیرہ کے استعمال کے ہر قسم کی تکلیفات سے رہائی پاکر ہمیشہ کیلئے تندرست رہ سکتے ہیں یہ ۸۰ صفحہ کی کتاب محصول ڈاک کے واسطے ۲ کا ٹکٹ بھیجنے پر مفت ارسال ہوگی

انسٹیٹیوٹ روحانی ڈاکٹر منٹل و میگنیٹک ہیلنگ امرتسر

ایکہزار روپیہ مفت لوگوں کو تقسیم کرتا ہے

خلاصہ حال منیجر فری ویکلی نیوز دہلی سے دریافت کرو

جواب کیلئے ٹکٹ روانہ کرنا مناسب ہو

بجلی کے ساتھ نامرد کمزور اور سست کا علاج

میں وہی حکیم فتح چند ہوں جس کے طبی مجرب نسخے اخبار سنیہ پرکاش کے اندر چھپتے رہے ہیں امید ہے ناظرین اخبار مجھکو بھول نہ گئے ہونگے

آجکل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنے ہاتھوں اپنی طاقت کو ضائع کرکے بہت کمزور ہو گئے ہیں اس بری کام سے آدمی کے پٹھوں کی طاقت جاتی رہتی ہے اور ان میں ہوشیاری نہیں رہتی اور رگیں کمزور ہو جاتی ہیں آخر انسان اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتا ہے یہ برا کام آدمی کو اسقدر شرمندگی دلاتا ہے کہ جس سے بعض نوجوان گھبرا کے بیزار ہو کر یا گھر چھوڑ کر نکل جاتے ہیں یا خودکشی کر لیتے ہیں۔ اس خراب کام سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہوتے بلکہ خاص اعضا بھی چھوٹے سیاہ رنگ کے ٹیڑھے پھیکے ہو جاتے ہیں دل دماغ جگر گردے مثانہ خوانہ سب کے سب ضعیف ہو جاتے ہیں منی پتلی ہو کر سرعت اور احتلام اور جریان منی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے دل کمزور ہو کر دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔ بزدلی بڑھ جاتی ہے جگر اور دماغ بہت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ سر میں چکر آیا کرتے ہیں۔ بات کو بھول جانا اور آنکھوں کی کمزوری چستی کی کمی اور بدن ضعیف اس قدر ہو جاتا ہے کہ ذرا سی آواز سے دل دہل جاتا ہے۔ انسان حیران پریشان اکثر رہا کرتا ہے۔ معدہ اور انتوں کے کمزوری سے قبض دائم اور بدہضمی کی شکایت اکثر رہا کرتی ہے غرضیکہ ان عوارضات سے وہ وہ اچنبیں پیش آتی ہیں جنکو بیمار ہی جانتا ہے۔ ایسی ردی حالت دیکھ کر حال کے داناؤں نے اس مرض کا سب سے اعلیٰ علاج بجلی کے ذریعہ کیا بجلی فوراً سست اعضاء کے اندر گھس جاتی ہے اور جاتے ہی اسکو گرم اور ہوشیار کر دیتی ہے ہمنے بھی وہی بجلی منگائی ہوئی ہے اور عرصہ چھ سال سے بیماروں کا علاج کرتے ہیں۔ ایک ہزار پانچسو بیمار کے قریب علاج کرا چکے ہیں۔ ہم نے اس علاج سے بہتر اور کوئی علاج نہیں خیال کیا ہے۔ جو لوگ یہاں سے دور رہتے ہیں ان کے واسطے بجلی کا جوہر طلا ایک شیشی کے اندر بند کر کے بھیجدیا جاتا ہے۔ جو بجلی کا سا کام دیتا ہے اور اس سے رگوں کا سرد پانی نکل جاتا ہے پھر ایک اور طلا نمبر ۲ لگایا جاتا ہے جس سے پٹھے موٹے اور سخت ہو جاتے ہیں اور ایک شیشی مقناطیسی گولیوں کی کھانے کے واسطے بھی ساتھ ہوا کرتی ہے۔ اس کے کھانے سے بیحد قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ ہمارے برقی سٹ کی قیمت جس میں برقی طلا نمبر ۱ طلا نمبر ۲ موٹا کرنے والا حبوب مقناطیسی تینوں چیزیں بمعہ ترکیب استعمال [illegible] روپے سے منگا لیویں۔ جو آدمی ہمکو اپنے پاس بلوا کر بجلی لگوائے وہ سیکنڈ کلاس ریلوے گاڑی کا کرایہ فیس مقررہ کے ارسال کر دے۔ ہم ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر علاج کر کے واپس آ جائیں گے۔

اطلاع آجکل بہت سے لوگوں نے ہمارے دیکھا دیکھی بجلی کا اشتہار دینا شروع کر دیا ہے ان کے دھوکہ سے بچنا واضح رہے کہ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ تمام پنجاب بلکہ ہندوستان میں ہمارے طریقہ سے کوئی آدمی بجلی کا علاج نہیں کر سکتا۔

طبی اخبار سورج پرکاش امرتسر

یہ اخبار دس سال سے ملک کی خدمت کر رہا ہے اس میں تشریح جسم مکمل علاج امراض درست اور نہایت مجرب نسخے درج ہوتے ہیں علم نباتات کا مکمل علم بھی اس سے حاصل ہو سکتا ہے قیمت [illegible] سالانہ معہ محصول نمونہ کا پرچہ مفت ارسال ہوگا

حکیم فتح چند مالک طبی شفاخانہ و اخبار سورج پرکاش امرتسر بازار اجیمل سنگھ امرتسر

جنرل سپلائی سٹورس لاہور کی

مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور بھنگوں کی کثرت ہو جان



عذاب میں رہتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے "مکھی مار کاغذ" نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہوتے ہیں

بے نظیر درد سر کی دوائی



جو ہر قسم کے درد سر آدھا سیسی اور دیگر ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج ہے۔ ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے۔ اعصابی تھکی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور جنگی کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں کو انسان بچ جاتا ہے جو درد کے سبب پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ

کھانسی کا حکمی علاج



جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور دمہ کا ضیق النفس گلے کا پڑ جانا حلق کی گرگری اور نمونیہ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزش دور ہو جاتی ہیں۔ اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے۔ قیمت کھانسی کی دوائی (ایک روپیہ فی بوتل)

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں کو دور کرنے کے لیے ایسا حکم رکھتا ہے۔ وجع المفاصل یعنی گٹھیا آتشک وغیرہ ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ "جوہر عشبہ" کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع فولاد اور پوٹاشیم کے جوہر کے بھی شامل ہیں۔ پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں قیمت فی بوتل

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا گولی

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر



اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں رہا۔ ذرا سا گرم پانی میں گھول کر لگا دیجئے۔ بال فوراً صاف ہو جائیں گے۔ اگر بعض مقامات پر زیادہ دیر رہے۔ قیمت فی بکس چھوٹے [illegible] اور بڑے [illegible] اور ایک درجن بکس [illegible]

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو گردن میں لٹکانے سے سینہ پر رہنے سے دل کا دھڑکنا بند ہو جاتا ہے اور دل کو طاقت آتی ہے۔ اس کی برقی تاثیر سے خون کا علاج ہو جاتا ہے۔ قیمت فی عدد [illegible] تین عدد کے لیے [illegible]

عجیب و غریب سرمہ

یہ سرمہ بھی قابل استعمال اور بہت مفید ہے۔ قیمت فی پڑیا [illegible]

میمبر کا سرمہ

یہ وہی سرمہ ہے جو سردار صاحب کا مشہور سرمہ ہے۔ بڑی ڈبیا ایک تولہ (دو روپیہ)

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق ادویات

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل [illegible] بڑی بوتل [illegible]

" " پیٹ درد بدہضمی کی دوائی [illegible]

" " پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج [illegible]

دانتوں کا منجن

اس بے نظیر منجن کو جنہوں نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے منجن کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی بکس [illegible] بڑے بکس کی قیمت [illegible] اور درجن کی قیمت [illegible]

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً بڑے سروں کے ناپ کی بہت ہی نفیس موجود ہیں۔ قیمت درجہ اول [illegible] دوم [illegible] اور درجہ سوم [illegible]

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

لکٹو میٹر یعنی انگریزی میں جس کو کہتے ہیں اس کے ذریعہ بڑی آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے۔ قیمت فی عدد [illegible] ساتھ میں ہدایت استعمال بھی ہمراہ ہے۔

سویٹ ڈش یا عجیب چمچے

یہ چمچے بالکل چاندی کی طرح سفید اور خوبصورت ہیں۔ مٹھائی وغیرہ خشک چیزیں ڈالنے کے کام آ سکتے ہیں۔ قیمت فی چمچہ [illegible]

لاہور کے مشہور ریشمی ازار بند

ریشمی ازار بند لاہور کا مشہور تحفہ ہے جو سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے۔ اصلی ریشم کے ہزار ہا نمونے دستیاب ہیں۔ ہر رنگ کے بھیجے جا سکتے ہیں۔ معمولی ازار بند اچھا ہوتا ہے گو بڑھیا۔ ولایتی کا بھی ہو سکتا ہے۔ اصلی ریشم کا ہر قسم اصلی [illegible] ہیں۔

دوسرے نمونہ کی دوات

[illegible] بیضوی شکل کی ہوتی ہے۔ قیمت [illegible]

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما رنگ کی بڑی شکل قیمت [illegible]

ملنے کا پتہ۔ جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

جناب حافظ فضل الٰہی صاحب سے لے کر ہر ایک بیماری کی ادویات طبیہ حصول صحت میں مجرب پائی گئی ہیں کہ صحت یافتگان کے ہزاروں خطوط موجود ہیں

مشہور عالم مجرب مقوی دوائی

جوہر خسروی

ان گولیوں نے اپنے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک حاصل کی ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ تمام جسمانی کمزوریوں کے دور کرنے۔ بدن کو اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں دنیا بھر کی طاقتور دواؤں میں بے نظیر ہے کثرت مجامعت و خواہشات سے جو لوگ طاقت و خون کو ضائع کر کے بالکل مایوس ہو چکے ہوں ان کے لئے

یہ دوا اعجاز مسیحا ہے

جوانی دیوانی کی بد کاریوں سے جو لوگ زندہ درگور ہو چکے ہوں ندامت کی وجہ سے گوشہ تنہائی میں اوقات بسر کرنا پسند کرتے ہوں ان کے لئے یہ گولیاں بمنزلہ اکسیر ہیں جو مردہ طاقت بحال کر کے کام کا آدمی بنا دیتی ہیں۔ یہ وہ عجیب و غریب دوا ہے جو ضعف نامردی۔ ضعف باہ۔ ضعف اعصاب و ضعف مثانہ قلت رقت۔ سرعت۔ جریان۔ خواب میں ناپاک ہونا وغیرہ عوارض کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھلاتی ہے۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد اور بوڑھوں کو جوانوں کی طاقت بخشتا ہے بے نظیر گولیوں کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ رہائی کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے

قیمت فی بکس ۴۸ گولی ڈیڑھ روپیہ (عہ)

فلک سیر

یہ عجیب و غریب دوائی چند منٹ میں اپنا جوہر دکھلاتی ہے جس قدر اس کا شراب و افیون سے ہوتا ہے جس پر سردی کا مداوا ہے جسم میں فرحت۔ سرور اور نشاط کا عالم دیکھنا چاہو تو اسے آزماؤ۔ موسم سرما کا نظارہ دیکھنے کی خواہش ہو تو اس کا استعمال کریں۔ افیون اور شراب کو جا وقت چھڑا دینا فلک سیر کا ادنیٰ کرشمہ ہے غرضیکہ یہ دوا اپنے عجیب اثر سے واقعی فلک سیر ہے قیمت فی ڈبیہ دو روپے (عہ)

روغن دافع ضعف

[illegible]

پکچورل بام

[illegible]

سرمہ خسروی

[illegible]

جب ذیابیطس

[illegible]

خضاب شاہی

[illegible]

جوہر مفرح

[illegible]

روغن طلاء

[illegible]

جوہر ضعف شاہی

[illegible]

عرق دافع طحال

[illegible]

جوہر دافع طحال

[illegible]

منجن دافع دنت

[illegible]

عرق دافع بخار

[illegible]

[illegible]

پتہ:- خیر الدین شاہ دین سوداگران ادویات انگریزی ہال بازار امرتسر

میں کیمیاگر ہوں

میں کیمیاگر ہوں میں سینکڑوں روپے روزانہ ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجھکو مالا مال کر دیا ہے۔ جس کی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچادی ہے۔ انڈیا بھر کے باشندے بچے سے لیکر بوڑھے تک اسکے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کمزوری اور نامردی کے لئے ہندوستان میں یہ ایک ہی بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جس کا نام **روح حیات** ہے +

میں جادوگر ہوں سوائے مادرزاد نامردی کے خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا دوبارہ مرد بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جن کے جسم پر خواہ کیسی ہی مقوی غذائیں استعمال کریں گوشت نہ آتا ہو یا جن میں مادہ تولید نہ ہونے کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا جن لوگوں میں وہ طاقت کم ہو جس کی وجہ سے مرد کو مرد کہہ سکتے ہیں یا جن کے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں ان سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوائی موجود ہے جس کا نام **روح حیات** ہے +

روح حیات کے خواص یہ ہیں کہ نامردی۔ ضعف اعصاب۔ ضعف مثانہ۔ ضعف باہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ دو یوم میں قوت مردمی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کے لئے بے نظیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اسکے استعمال سے تھوڑے عرصہ میں نامردی اور اسکے متعلق جسقدر خرابیاں جسم انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں ان سب سے نجات کامل ہو جاتی ہے۔ جو لوگ [illegible] ادا نہیں کر سکتے وہ روح حیات [illegible]

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپیہ کی جائداد

[illegible] جس میں مکانات۔ کوٹھیاں۔ باغات اور اراضی شامل ہے روح حیات کی تیاری اور فروخت کا حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں کلرکوں کی خاص جماعت کام کرتی ہے جس میں ہندو۔ مسلمان اور عیسائی مذہب کے [illegible] ملازم ہیں۔ اور کارخانہ روح حیات پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا۔ پس صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاکخانہ سے بنک میں وصول ہوئی بھی چٹھیات بنک بھیج دی گئیں جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق ذیل میں درج ہے:—

اس چٹھی پر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور تحریر فرماتے ہیں "میں آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ دیکھنے کے بعد واپس کرتا ہوں"

(دستخط) ٹی ایچ ۔ ا ۔ ایلکنسن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء

آمدنی ۳ یوم بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹۰۲ء	۱۰۷	روپے	۱۳	ر
"	۷۸	"	۷	ر
۳ "	۱۶۱	"	۴	ر
"	۵۵	"	۱۵	ر
۴ "	۳۲۸	"	۵	ر
"	۱۵۲	"	۲	ر
میزان آمدنی تین یوم	۸۸۳	روپے	۱۴	

آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی ملک میں

کس قدر بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدوں میں ذرا بھی آپ کو شک ہو اور اس زندگی بخش اکسیر دوائی کے خریدنے میں تامل کریں +

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عہ۸)

صحت کے لئے بہترین علاج اور نامردوں کے لئے سنگ پارس مردمی کا بکس

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات کو اختر شماری کرنے والے نامرد جو مارے شرم کے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں۔ **کہاں ہیں** وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے اپنے رگوں اور پٹھوں کو کمزور کر دیا ہے اور ان میں مادہ تولید نہیں رہا جس کے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں +

میں ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے۔ اسکے استعمال سے نامردی جڑ سے جاتی رہتی ہے اور جو خرابیاں جوانی کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہو گئی ہیں بشرطیکہ دور ہو جاتی ہیں۔ اسکے استعمال سے نامرد مرد اور مرد جوان مرد بن جاتا ہے۔ بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی [illegible] اس بکس میں نامردی کا داخلی اور خارجی علاج شامل ہے یعنی دو شیشیاں **روح حیات** کی [illegible] اور ایک شیشی روغن [illegible] سستی کی مالش کے لئے موجود ہے جس سے ایک نامرد کو پوری شفا ہو سکتی ہے +

قیمت فی بکس [illegible] روپیہ [illegible]۔ اور جو صاحب صحت کے [illegible] علاج کرانا چاہیں ان سے چار روپیہ [illegible] اور [illegible] طلب [illegible] مفصل حالات اسکی اطلاع [illegible]

روغن [illegible] رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ کجی وغیرہ دور ہو کر بفضل خدا بالکل صحت ہو جاتی ہے اور [illegible] استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ [illegible] فی شیشی (ایک روپیہ) +

[illegible] ہر ایک بیماری کی تشخیص اور علاج درج ہے +

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور (اکبری دروازہ)